میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

# تحریک جدید

ماہنامہ

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح 1358 ہش — دسمبر 1979ء

12

1979

سالنامہ

ایڈیٹر

نسیم سیفی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"یکس تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

فتح ۱۳۵۸ھ ش

(دسمبر ۱۹۷۹ء)

## سالنامہ

ط ط

ایڈیٹر

## نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— پانچ روپے

فی پرچہ ——— ۵۰ پیسے

قیمت پرچہ ھذا دو روپے

## ترتیب


- اداریہ ص ۲
- اقتباس - ایک شعر ص ۴
- حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے پیغامات ص ۵
- کاروانِ اسلام ص ۱۳
- تاریکی اور نور ص ۲۴
- حضور ایدہ اللہ کا احبابِ جماعت سے خطاب ص ۲۵
- رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو ص ۳۱
- غلبۂ اسلام ص ۳۳
- نظمیں ص ۳۶
- اشتہارات ص ۴۶



پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

نوٹ نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۱۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۲

فتح ۱۳۵۸ھ

دسمبر ۱۹۷۹ء

ادارتیہ

# جلسہ کے بابرکت ایام — اور دُعا

"تحریکِ جدید" کا یہ شمارہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے، ہمارے، اور سب کے حق میں وہ تمام دعائیں قبول فرمائے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ سے مانگی تھیں۔ ان دعاؤں میں وہ تمام احباب بھی شامل ہیں جو اس جلسہ کے انتظامات میں کسی نہ کسی طرح ہاتھ بٹا رہے ہیں یا اس جلسہ میں شرکت کر رہے ہیں اور وہ احباب بھی جو کسی وجہ سے حاضر ہونے سے محروم رہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی دعاؤں میں سبھی لوگ شامل ہیں چاہے وہ کوئی ہوں اور دُنیا کے کسی بھی خطّہ پر بستے ہوں۔ یہی تو مامورین کی تبشیری رحمت کا ایک ثبوت ہوتا ہے۔ وہ سب کے ہوتے ہیں اور سب ان کے ہوتے ہیں۔ سب کے لئے دعا گو۔ سب کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے طالب۔ کبھی نام اور کام کا ذکر کر کے اور کبھی بے نام اور بے کام۔ یعنی ان کے لئے جو آشنا ہیں اور ان کے لئے بھی جو ناآشنا ہیں۔ ان کے لئے جو کوئی کام کر رہے ہیں اور ان کے لئے بھی جو کوئی کام

نہیں کر رہے۔ البتہ دُعا کا ڈھنگ کسی قدر بدل جاتا ہے۔ یعنی جو کام کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے کام میں برکت دے اور مزید کام کی توفیق دے اور جو نہیں کر رہے اللہ تعالیٰ ان کے دل کھولے۔ سمجھ عطا فرمائے۔ کام کی توفیق دے اور اِس طرح وہ بھی اللہ تعالیٰ کی برکتوں کے وارث ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ سے بہت سی دعائیں مانگی ہیں اور جلسہ کی اغراض میں سے ایک یہ غرض بیان فرمائی ہے کہ سب دوست مل کر دعائیں کریں۔ پس ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ دعاؤں کو ہم سب کے حق میں بہتر رنگ میں قبول فرمائے اور ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان بابرکت ایام میں زیادہ سے زیادہ دعاؤں میں مصروف رہ سکیں۔

اے خدا تُو ہم سب کو اِس امر کی توفیق عطا فرما اور ہماری دعاؤں کو قبولیّت سے نواز۔ آمین یاربّ العٰلمین ؕ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

---

# وقف کی رُوح

---

یہ جانتے ہوئے کہ بیعت دراصل اپنے آپ کو کسی کے ہاتھ بیچ دینے کا نام ہے ہم میں سے ہر شخص یہ محسوس کرتا ہے — اور اگر محسوس نہیں کرتا تو اسے ضرور محسوس کرنا چاہیئے — کہ ہر وہ چیز جسے ہم اپنی کہتے ہیں دراصل ہماری نہیں۔ یہ کہ وہ ہمارے پاس ہے اِس کا اِس سے زیادہ کچھ مطلب نہیں کہ وہ مجازی طور پر ہمارے پاس ہے اور ہماری کہلاتی ہے۔ ورنہ ہے دراصل اسی کی اور اسی کے لئے جسکی ہم نے بیعت کی ہوئی ہے۔

اگر بیعت کے بعد بھی تحریکِ وقف کی ضرورت پیش آئی تو اِس کا صرف یہ مطلب ہے کہ بیعت کو حقیقی طور پر سمجھا نا مقصود ہے اور بیعت کنندگان میں سے چند اشخاص کو خاص طور پر چُن کر انہیں ضروری کاموں پر لگانے کی ضرورت ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اِس حقیقت کی طرف اُس وقت خاص طور پر توجہ دلائی تھی جب حضور ساری جماعت پر یہ بات واضح کرنی چاہتے تھے کہ ہر شخص ایک رنگ میں واقفِ زندگی ہے اور ہر شخص کو اپنے اندر وقف کی رُوح پیدا کرنی چاہیئے۔

اِن چند سطور کے ذریعہ ہم حضور رضی اللہ عنہ کے اُسی ارشاد کی یاددہانی کرانا چاہتے ہیں۔

# اِقتباس

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم میں پانچ سَو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عُضو اور ہر یک قوّت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر یک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اِس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر اُٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنّم میں گرایا جائے گا پر جو غریبی سے گردن جُھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔

خدا بڑی دولت ہے اُس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔

عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچّے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۴۴۶ تا صفحہ ۴۵۰)

# ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ آج شاہِ دیں ہے وہ تاجِ مرسلیں ہے
وہ طیّب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اشعار میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جس طرح حقیقی تعریف فرمائی ہے وہ آپؑ ہی کا حصّہ ہے۔ حضور علیہ السلام سے قبل اکثر شعراء نے ۔۔۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ سب نے ۔۔۔ خیالی تعریفوں میں جو لافی دکھائی تھی۔ لیکن وہ تعریفیں ایسی تھیں جن کا انسانیّت کو کسی طرح بھی کوئی فائدہ نہ تھا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی آمد کا بڑا مقصد تو انسانی قلوب میں تبدیلی پیدا کر کے بہتر اخلاقی اقدار کو قائم کرنا ہوتا ہے۔

حضورؑ نے مندرجہ بالا شعر میں طیّب و امین کے الفاظ استعمال فرما کر دو ایسی باتوں کی طرف توجّہ دلا دی ہے جن سے انسانی زندگی سنور سکتی ہے۔

آیئے ہم بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں طیّب اور امین بننے کی کوشش کریں اس سے ہماری اپنی زندگی بھی بہتر ہو جائے گی اور معاشرہ پر بھی اِنتہائی اچھا اثر پڑے گا۔

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کے پیغامات

بیرونی ممالک میں احمدیہ جماعت کے سالانہ جلسوں پر حاضرین کے لئے یا ملکی جاری ہونے والے اخبارات کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جو پیغامات بھیجے جاتے ہیں اگرچہ بظاہر وہ اسی جماعت یا اخبار کے لئے ہوتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان میں مندرج ہدایات عمومی رنگ میں دُنیا بھر کے احمدیوں کے لئے قابلِ عمل بلکہ واجب العمل ہوتی ہیں اسلئے خاکسار (نسیم سیفی) نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ پیغام چاہے کسی جماعت کے لئے ہو اسے زیادہ سے زیادہ احمدی احباب تک پہنچایا جائے۔ اِسی نظریے کے ماتحت یہاں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پیغامات درج کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔

## انڈونیشیا کی مجلس مشاورت کے لئے پیغام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پیارے بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے اِس چیز کی خوشی ہے کہ آپ پاڈانگ میں مجلس مشاورت منعقد کر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے مشاورت انسانی فلاح اور بہبودی کے لئے مفید ثابت ہوگی اور آپ کے ملک میں حقیقی اِسلام کو زندہ کرنے کے لئے مفید ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اِس مشاورت کو بابرکت فرمائے اور آپ کی راہ نمائی فرمائے کہ اس کے ٹھوس نتائج ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور آپ کو ان تمام عنایات سے نوازے جو اس نے کے وفادار شاگردوں کے لئے وعدہ فرمائے تھے۔ آمین۔ والسلام خلیفۃ المسیح الثالث

## نائیجیریا کے انتیسویں جلسہ سالانہ کے لئے پیغام

"اللہ تعالیٰ آپ کی سالانہ کانفرنس کو بابرکت فرمائے۔ آج اسلام کا احیاء عظیم قربانی، بے لوث مساعی، غیر مشروط اطاعت اور سلسلۂ خلافت کے ساتھ غیر معمولی اور مستحکم تعلق چاہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نصرت کے انکساری و عاجزی اور دعاؤں سے طالب بنو اور اپنی زندگیاں ایک سچے مسلمان کی طرح بسر کرو۔ آپ سب ہمیشہ میرے خیالات اور دعاؤں میں تازہ رہتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح

## فجی کے نویں جلسہ سالانہ کے لئے پیغام

اللہ تعالیٰ آپ کے نویں سالانہ جلسہ کو بابرکت فرمائے۔ عاجزانہ دعاؤں سے عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور پھر دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کو حاصل کرو۔ عملی زندگی میں کردار کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیمات کا زندہ نمونہ بناؤ۔ میری توجہ اور دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں۔ آپ سے ہمیشہ کا پیار کرنے والا۔ خلیفۃ المسیح

## جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کے چودھویں سالانہ جلسہ منعقدہ ۱۹، ۲۰ مئی ۱۹۷۹ء کیلئے حضور پُرنور کا پیغام

السلام علیکم۔ میں آپ کے اِس سالانہ کنونشن کے موقع پر دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح سے کامیاب فرمائے اور آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ آپ کا تعلق حضرت رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت سے ہے اور اِس طرح آپ پر بہت بڑی ذمّہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ قرآن کریم نے ان ذمّہ داریوں کو اِن الفاظ میں بیان فرمایا ہے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کہ تم بہترین اُمّت ہو اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔

جب تک آپ اپنے آپ کو لوگوں کو حقیقی خیر خواہ، بہی خواہ اور ہمدرد نہیں بناتے آپ خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق قائم نہیں کر سکتے اور نہ ہی اسکے محبوب و مقبول رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق قائم کر سکتے ہو۔ آپ کے دل بنی نوع کی ہمدردی اور خیر خواہی سے سرشار ہونے چاہئیں آپ کو ہمیشہ یہ فکر رہنا چاہیئے کہ آپ اپنی طاقتیں اور صلاحیتیں کس طرح بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے وقف کر سکتے ہیں۔ ہر ایک سے محبّت کریں، کسی سے دشمنی اور نفرت نہ کریں حتیٰ کہ ان سے بھی جو خود کو آپ کا دشمن سمجھتے ہیں۔ اِس مقام کا حصول اُس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ آپ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان اور یقین نہ رکھتے ہوں اور جب تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ اس کی تائید آپ کے ساتھ نہ ہو۔ دعا ہے کہ
اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور ہر آن آپ کا حامی
وناصر ہو۔ آمین

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

## جماعتہائے احمدیہ سری لنکا کے دوسرے سالانہ جلسہ کے موقع پر پیغام

مکرم محترم مولوی محمد عمر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا۔ مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت ہائے احمدیہ سری لنکا مورخہ ۲۲ وفا ۱۳۵۸ ہش کو اپنے دوسرے سالانہ جلسہ کا انعقاد کر رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ اس سالانہ جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت کرے اور اسے سری لنکا میں حق اور صداقت کے فروغ کا ذریعہ بنائے۔ آمین

اِس موقعہ پر مَیں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ تھی کہ شریعت قائم ہو اور دین دوبارہ تر و تازہ ہو۔ دوسرے الفاظ میں حضور علیہ السلام کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ قرآنی تعلیم کی خوبصورتی کو تمام دُنیا پر واضح کر کے اسلام کو تمام ادیان پر غالب کیا جائے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کو نوّے سال گزر چکے ہیں۔ اِس مختصر سے عرصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام زمین کے کناروں تک پہنچ چکا ہے۔ اب وہ وقت قریب ہے کہ آج اس پیغام پر کان نہ دھرنے والے بھی اس کی طرف متوجہ ہونے پر مجبور ہو جائیں گے خدا تعالیٰ اپنی زبردست قدرت کے ساتھ اسلام کے حق میں قلوب میں ایک تبدیلی پیدا فرمائے گا اور دِل اسلام کی طرف مائل ہوں گے اور دماغ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی صداقت اور حقانیت کو قبول کر لیں گے۔

یہ سب کچھ انشاء اللہ آئندہ صدی میں ہونے والا ہے جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے اور جس کی ابتداء میں صرف دس سال باقی ہیں۔ ایسے وقت میں ایسے استادوں کی ضرورت ہوگی جو یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کے تحت افواج کی صورت میں نئے داخل ہونے والوں کو دین کی تعلیم دے سکیں اور اُن کے دلوں میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی حقیقی رُوح پیدا کر سکیں۔ اور ایسے استاد اُس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتے جب تک ہم قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور نہ ہوں۔ اور اِس زمانہ میں قرآنی علوم و معارف سیکھنے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کریں کہ اِس زمانہ کے تقاضوں کے مطابق تفسیرِ قرآن کریم صرف حضور علیہ السلام کی تصانیف میں ہی ملتی ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کے عجائبات اکثر
بذریعہ الہام میرے پر کھُلتے ہیں اور

اکثر ایسے ہوتے ہیں کہ تفسیروں میں
ان کا نام و نشان بھی نہیں ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر فرماتے ہیں:-

"میرے ہاتھ سے آسمانی نشان
ظاہر ہو رہے ہیں اور میرے قلم
سے قرآنی حقائق و معارف چمک
رہے ہیں۔ اُٹھو اور تمام دُنیا میں
تلاش کرو کہ کیا کوئی عیسائیوں
میں سے یا سکھوں میں سے یا کسی
اَور فرقہ میں سے ایسا ہے کہ آسمانی
نشانوں کو دکھلانے اور معارف
اور حقائق کے بیان کرنے میں میرا
مقابلہ کر سکے؟"

(ضمیمہ تریاق القلوب صـ ۱۳۹)

پس غلبۂ اسلام کی صدی کے شایانِ شان استقبال کے لئے ضروری ہے کہ ہم اُن علوم اور معارف سے خود اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو آگاہ کریں جو حضور علیہ السلام کی تصانیف میں بیان ہوئے ہیں۔ اِسی غرض کے لئے مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس جلسہ کے موقعہ پر اگلے سال کے لئے یہ پروگرام تیار کریں کہ آپ کی جماعت کے تمام افراد خواہ وہ بوڑھے ہوں یا جوان، عورتیں ہوں یا بچے قرآن کریم کو پڑھنا سیکھیں، اس کا ترجمہ سیکھیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو کتب آپ کو میسّر ہوں اُن کا باقاعدگی سے مطالعہ کریں۔

خدا تعالیٰ ہمیں حضور علیہ السلام کے بیان فرمودہ حقائق و معارف اور علوم سیکھنے کی توفیق اور ہمّت بخشے۔ خدا تعالیٰ ہمارے ذہنوں اور ہمارے دلوں کو ان معارف اور علوم کو جذب کرنے کی صلاحیّت عطا فرمائے اور خدا تعالیٰ ہمیں یہ توفیق بخشے کہ ہم خود بھی ان حقائق و معارف سے فائدہ اُٹھائیں اور یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کے تحت نئے داخل ہونے والوں کو بھی ان سے فیضیاب کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور ہر آن آپ کا نگہبان ہو۔ آمین

والسّلام

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

۷ر جولائی ۱۹۷۹ء

## تنزانیہ کے گیارھویں جلسہ سالانہ کے موقع پر پیغام

احباب جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ آپ مؤرخہ ۷-۸-۹ تبوک ۱۳۵۸ھش کو اپنے گیارھویں سالانہ جلسہ کا انعقاد کر رہے ہیں (جلسہ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ۲۸-۲۹-۳۰ تبوک ۱۳۵۸ھش کو ہوا۔ ناقل) خدا تعالیٰ اِس جلسہ کو بہت برکت دے اور ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اِس جلسہ کے نتیجہ میں تنزانیہ میں اسلام و احمدیت کو فروغ نصیب ہو۔ آمین

سلسلہ عالیہ احمدیہ کو قائم ہوئے نوّے سال گزر چکے ہیں۔ اِس مختصر سے عرصے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خدام کے ہاتھوں اسلام کا پیغام دُنیا کے تمام ممالک میں پہنچ چکا ہے اور وہ وقت بہت قریب ہے جب یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کے تحت لوگ گروہ در گروہ احمدیت میں داخل ہوں گے اور تمام وہ لوگ جو آج اسلام کی مخالفت میں کمربستہ رہتے ہیں اسلام کے حُسن اور خوبصورتی کا شکار ہوں گے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

یہ سب کچھ اگلی صدی میں انشاء اللہ ہوگا۔ اگلی صدی جس کے شروع ہونے میں صرف دس سال باقی ہیں اور جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے اس صدی میں خدا تعالیٰ کی نصرت آئے گی اور حضرت علیہ السلام کے خدام کے ذریعے اسلام کا جھنڈا تمام ممالک میں بلند کیا جائے گا۔ اس وقت ایسے لوگوں کی ضرورت محسوس ہوگی جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو اچھی طرح سمجھ بوجھ کر قبول کیا ہو اور جو اسلام اور قرآن کریم کی حقیقی رُوح سے واقفیت رکھتے ہوں تا جوق در جوق نئے داخل ہونے والوں کے سامنے اسلام اس کی صحیح صورت میں پیش کیا جا سکے اور وہ حقیقی اسلامی تعلیمات پر کاربند ہو سکیں۔

اِس لئے ضرورت اِس بات کی ہے کہ ہر احمدی قرآن کریم کا مطالعہ کرنے والا اور اس پر غور و فکر کرنے والا ہو۔ اِسی غرض سے جماعت کی طرف سے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے تا ہر ملک کے لوگ اپنی زبان میں خدا کے پیغام کو پڑھ سکیں اور اپنی زندگیوں میں جاری کر سکیں۔ آپ لوگ اِس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ بہت عرصہ ہوا شائع ہو چکا ہے۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ حکمت اور معرفت کے اس خزینے سے فائدہ اُٹھاتے ہیں یا نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کرے کہ آپ خدا کی اِس آخری کتاب کو پڑھنے والے، اس پر غور و تدبّر کرنے والے اور اس کے احکامات کو اپنی زندگیوں میں جاری کرنے والے بنیں۔

قرآن کریم کو پوری طرح سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا تعالیٰ سے دعاؤں اور نوافل کے ذریعہ امداد کے خواہاں ہوں اور اِسی لئے مَیں نے احبابِ جماعت کے سامنے جو بیس منصوبے کے سلسلے میں عبادات کا ایک پروگرام تجویز کیا ہے جس پر خلوصِ نیّت اور صدقِ دل سے عمل کرنے کے نتیجے میں خدا تعالیٰ ہم پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دے گا اور ہمیں قرآن کریم کے علوم و معارف سمجھنے کی توفیق عطا فرماوے گا اور احمدیت میں نئے داخل ہونے والوں کی صحیح تربیت کرنے کی توفیق بخشے گا۔

پس اِس وقت مَیں آپ کو اِس بات کی طرف

توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آپ آئندہ صدی جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے کے استقبال کے لئے خود کو تیار کریں اور اس غرض کے لئے پورے غور اور تدبر سے قرآن کریم کا مطالعہ کریں۔ پوری پابندی سے اس کے احکام پر عمل پیرا ہوں اور قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے اور اپنے نفوس کے تزکیہ کے لئے دعاؤں، نوافل اور عبادات کے ساتھ خدا تعالیٰ کی امداد کے طالب ہوں۔

خدا تعالیٰ ہم پر اپنے فضل نازل فرماوے، ہمیں قرآن حکیم کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا کے تحت داخل ہونے والوں کے لئے نیک نمونہ بن سکیں۔ خدا تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔ آپ کے مال میں اور جانوں میں برکت دے۔ آمین۔ والسّلام

(دستخط)

(مُہر) خلیفۃ المسیح الثالث

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## جماعتِ احمدیہ امریکہ کے ۳۲ ویں جلسہ سالانہ منعقدہ ۲۵ ستمبر ۱۹۷۹ء کے موقع پر پیغام

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے سالانہ جلسہ کے موقع پر میں آپ سب کی توجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس خطبہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو آپؐ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا۔ اُس وقت آپؐ ایک ناقہ پر سوار تھے۔ عرفات میں جمع تمام مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے آپؐ نے اُنہیں انسانیت کے احترام اور وقار کا منشور عطا فرمایا۔ آپؐ نے اعلان کیا:۔

"اے لوگو! اِس بات کو سُنو اور اور یاد رکھو جو میں تمہیں کہہ رہا ہوں۔ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تم سب آپس میں برابر ہو۔ سب شعوب و قبائل کے لوگ خواہ وہ کسی بھی حیثیت کے ہوں آپس میں برابر ہیں۔"

پھر آنحضرتؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اُوپر اُٹھائے اور ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے کے ساتھ ملا کر فرمایا:۔

"جیسے اِن دونوں ہاتھ کی اُنگلیاں آپس میں برابر ہیں ویسے ہی تمام انسان بھی آپس میں برابر ہیں۔ ایک کو دوسرے پر کوئی تفوّق نہیں اور تم سب آپس میں بھائی بھائی ہو۔"

آپ سب جانتے ہیں کہ آج سے نوّے برس قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس جماعت کی بنیاد رکھی اور ہمیں آپ کو بارہا یہ بتا چکا ہوں کہ آنے والی صدی فتح اسلام کی صدی ہے اور وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پوری ہوگی

کہ "قومیں اس چشمہ سے سیراب ہوں گی" اور تمام نسلوں اور قوموں اور ملکوں کے لوگ خدائے ذوالجلال کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر رکھیں گے اور خدا کا وہ پیغام جو اُس کے رسولِ مقبول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم لائے تھے قبول کرلیں گے اور یہ وہ وقت ہوگا کہ ساری دُنیا کے احمدیوں سے امید کی جائے گی کہ وہ آنحضرتؐ کے اِس ارشاد پر عمل پیرا ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں نے بار بار آپ کو متوجّہ کیا ہے کہ آپ فتح اِسلام کی آنے والی صدی کی تیاری کریں اور اس کے استقبال کے لئے ضروری ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس آخری پیغام پر عمل پیرا ہوں اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ جو بھی اِس جماعت میں شامل ہے وہ اپنے رنگ اور نسل کے باوصف ہمارا بھائی ہے۔

اِس لئے آپ کھُلے دل سے اپنی قدیم رقابتیں فراموش کر دیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اِس اخوّت اور بھائی چارہ کی سکینت بخش مرہم سے پُرانے زخموں کو مندمل ہونے دیں۔

ایک اَور بات جس کی طرف مَیں آپ کو متوجّہ کرتا ہوں وہ اشاعتِ قرآن کی مہم ہے۔ آپ کو اِس امر کا بخوبی علم ہے کہ امریکہ کی جماعتوں نے قرآن کریم کو وسیع پیمانہ پر شائع کرنے کی اہم ذمّہ داری قبول کی ہے۔ آج مَیں آپ سب کی توجّہ اسی منصوبہ کی اہمیّت کی جانب مبذول کراتا ہوں اور آپ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ پورے عزم کے ساتھ اِس میں شامل ہوں اور اِس مقدّس کتاب کے مقدّس پیغام کو امریکن قوم تک پہنچانے کی مقدور بھر کوشش کریں۔ خود بھی مطالعہ کریں، اس پر تدبّر کریں اور اس کی تعلیمات پر عمل کر کے مثالی مسلمان بن کر دکھائیں

مَیں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اِس کی توفیق بخشے اور سچّا اور کھرا مسلمان بننے کی جرأت عطا فرمائے۔ آمین

مَیں آپ سب امریکن بھائیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں اور آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ آپ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کر رہے ہوں گے اور آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ اِس بات کو اپنی دعاؤں میں ہرگز نہ بھولیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو خدمتِ اسلام کی توفیق بخشے اور اس کے مواقع بھی عطا فرمائے۔

اب آپ اِس راہ میں قربانیاں پیش کرنے کے لئے تیار رہیں اور مَیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو، آپ کا نگہبان ہو اور آپ پر اپنا رحم و کرم نازل فرمائے۔

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

## گیمبیا مشن کے ماہوار رسالے "الاسلام" کے آغاز پر حضور کا پیغام

"مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ

آپ ایک ماہنامہ جلد ہی شروع کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے، آپ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور توفیق عطا کرے کہ آپ ہر شخص تک اسلام کا پیغام پہنچا سکیں جو کہ تمام عالمِ انسانیت کے لئے محبت اور امن کا پیغام ہے۔ بدقسمتی سے دُنیا بڑی حد تک اپنے خالق حقیقی یعنی خدائے رحمٰن کو نہیں پہچانتی اور مادیت کی دَلدل میں دھنستی چلی جا رہی ہے۔ دُنیا کو اس دلدل سے نجات دلانا اور اسے خدائے قادر و کریم اور انسانیت کے مُحسنِ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روشناس کرانا ہمارا فرض ہے۔ صحافت اور طباعت و اشاعت اِس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں بشرطیکہ انہیں صحیح طور پر استعمال میں لایا جائے۔

خدا تعالیٰ آپ کے رسالے کو سچّا اور حقیقی علم پھیلانے کا ذریعہ بنائے اور یہ خالق و مخلوق کے درمیان ایک مستحکم رشتہ استوار کرنے کا سبب بنے۔" آمین


# ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah


اِس ماہنامے میں آپ کو ہر ماہ مندرجہ ذیل امور ملیں گے:۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات (انگریزی زبان میں)

۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبوں کے خلاصے۔ (انگریزی زبان میں)

۳۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقاریر، ارشادات، مختلف محفلوں میں گفتگو۔ حضور کے پیغامات۔

۴۔ بیرونی ممالک میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی کارگذاری کی تفصیل۔

۵۔ اِسلام اور ادیانِ باطلہ کے مقابلہ کے نتائج۔

۶۔ اِسلام کی روز افزوں ترقی کی تفصیل۔

۷۔ مبلّغین کرام کے خطوط۔ ان کے مضامین

۸۔ اِسلام اور دیگر مذاہب سے متعلق اخباروں اور کتب کے اقتباسات اور علمی اور ادبی دلچسپی کے متعدد دیگر امور۔

آپ یہ پرچہ اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے نام ضرور لگوائیں لیکن صرف ایسے دوست کے نام جو اِن امور میں دلچسپی رکھتے ہوں اور اِس پرچہ کے مطالعہ کے خواہشمند ہوں۔ (مینجنگ ایڈیٹر)


# ہاضمون

پلاسٹک پیکنگ میں

ہاضمون دواخانہ بالمقابل ایوانِ محمود گولبازار ربوہ

# کاروانِ اسلام

اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے ہر ممکن قربانی اور ہر ممکن کوشش احمدیہ جماعت کا طُرّۂ امتیاز ہے۔ اگر روپیہ کی ضرورت ہو تو روپیہ، وقت کی ضرورت ہو تو وقت اور جان کی ضرورت ہو تو جان، سب کچھ حاضر ہے۔ اور حاضر کیا یہ تو سب کچھ ہے ہی خدا کا۔ ہر احمدی اِس یقین سے پُر ہے کہ سب کچھ اللہ کا ہے اور سب کچھ اللہ ہی کے لئے ہے اور جس قدر اس کی راہ میں خرچ کیا جا سکے وہی دراصل بچ رہتا ہے باقی تو آنی جانی بات ہے۔

جماعت کے افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے دل کھول کر روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ وقت دیتے ہیں۔ دیس سے پردیس جاتے ہیں۔ شب و روز اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے جہاد میں مصروف رہتے ہیں اور جب ضرورت پڑتی ہے تو جامِ شہادت بھی ہنس کر اور روحانی مسرّت محسوس کرتے ہوئے نوش کر جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب سے بڑی جماعتی برکت یعنی خلافت میسّر ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ خلافت نہ صرف جماعت کو انتظامی طور پر مضبوط اور رُوحانی طور پر بلند کرتی ہے اِس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ انفرادی ایمان بھی اسی حبل اللہ کے تعلق سے وابستہ ہے۔ ہر شخص جو کسی رنگ میں بھی قربانی کرتا ہے اس کی تہ میں خلافت سے تعلق کا رشتہ کارگر ہوتا ہے۔ افراد جو کچھ کر رہے ہیں اور جماعت جو کچھ حاصل کر رہی ہے سب کا سب خلافت ہی کی برکت ہے۔ مشن ہاؤس بن رہے ہیں۔ مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ لٹریچر چھپ رہا ہے۔ مبلّغین تیار ہو رہے ہیں۔ نئے مشن کھُل رہے ہیں۔ سکولوں کا اجراء ہو رہا ہے۔ ہیلتھ سنٹرز خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر تو یہ کہ بھٹکی ہوئی دُنیا کو راستہ نظر آنے لگا ہے اور امن و امان کے منبع سے شناسائی بڑھنے لگی ہے۔ یہی قدم آگے سے آگے بڑھتے ہوئے ایک دن انشاء اللہ دُنیا کو ایک ایسی منزل پر لا کر کھڑا کر دیں گے جس سے ہر شخص مطمئن ہوگا اور جسے ہر شخص صحیح طور پر اپنی

زندگی کی حقیقی معراج تصوّر کرے گا۔

احمدیہ جماعت کس طرح مصروفِ عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ روداد بہت طویل ہے اس کا ایک مختصر سا خاکہ ہی پیش کیا جا سکتا ہے اور کاروانِ اسلام یہی مختصر سا خاکہ ہے۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## سپین

سپین نے اِسلامی تاریخ کو ایک سُنہرا باب مہیّا کیا تھا اور اِسی لئے دُنیا بھر کے مسلمانوں کو اِس خطّۂ زمین سے دلی لگاؤ ہے۔ ہمیں ۔۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کئے ہوئے ہیں ۔۔۔ نہ صرف دِلی لگاؤ ہے بلکہ اس سے ہماری بہت سی امیدیں بھی وابستہ ہیں۔

ایک عرصہ سے سپین میں ہمارا مشن سرگرمِ عمل ہے۔ مکرم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر ابلاغ کی ہر راہ پر گامزن رہے ہیں۔ ان کا قیام میڈرڈ میں ہے۔ اب سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مولوی عبدالستار خاں صاحب نے سپین کے شہر قرطبہ میں بھی تبلیغِ اسلام کا مرکز کھول دیا ہے۔ مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں "قرطبہ کی عظیم جامع مسجد جو دُنیا میں سب سے بڑی مسقف اور ستونوں والی خوبصورت مسجد ہے اس کے محراب میں مولانا ظفر صاحب نے اذان دی اور کلماتِ اذان کا انگریزی اور ہسپانوی زبانوں میں ترجمہ بھی سُنایا۔ سینکڑوں سیاح جو اس وقت مسجد میں موجود تھے انہوں نے بڑی دلچسپی سے اذان سُنی۔ ان سیاحوں کو لٹریچر بھی دیا گیا۔" مکرم مولوی صاحب نے پوری مستعدی کے ساتھ قرطبہ میں کام شروع کر دیا ہے۔ لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔ احباب سے ملاقاتیں ہوتی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے دوستوں کی مشن ہاؤس میں بُلا کر ان سے مذہبی امور پر گفتگو کی جاتی ہے۔ بعض پادریوں سے بھی مختصر گفتگو ہوئی ہے۔

قرطبہ کے علاوہ مولوی صاحب دیگر قریبی علاقوں میں جا کر بھی اسلام کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

## لائبیریا

برٹش کونسل آف چرچز کے دعوت نامے کا جو جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دیا تھا وہ مذاہب کے تقابلی مطالعہ کرنے والوں کے لئے ایک اہم سنگِ میل ہے۔ اس جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمِ عیسائیت کو ایک کھُلی گفتگو کی طرف پُکارا تھا۔ اور اس کھُلی گفتگو کو دُنیا بھر کے افادہ کے لئے

اِس قدر کھول دیا تھا کہ اگر یہ گفتگو منعقد کرنے کے سامان ہو جاتے تو دُنیا کا کوئی کونہ ایسا نہ رہتا جو اس موضوع اور اس کی اہمیّت سے آگاہ نہ ہو جاتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب برٹش کونسل آف چرچز کے سربراہ آرچ بشپ آف کنٹربری نے سالِ رواں کے دوران مغربی افریقہ کا دَورہ کیا تو لائبیریا کے مبلّغ انچارج مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد نے ان کی خدمت میں ایک یادداشت پیش کی جس میں آرچ بشپ صاحب کی توجہ اِس امر کی طرف مبذول کروائی گئی کہ احمدیہ موومنٹ اِن اسلام کے سربراہ کو ان کی پیشکش کا جواب نہیں دیا گیا اور کہ آرچ بشپ صاحب اس سلسلہ میں کماحقّہٗ دلچسپی لے کر گفتگو کا آغاز کروادیں۔

لائبیریا کے اخبارات نے مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب کے خط کو ایک عجیب و غریب تحفے کا نام دیا۔

احباب کو یاد ہو گا کہ برٹش کونسل آف چرچز نے مسیح کی موعومہ صلیبی موت پر بند کمرے اور انتہائی محدود تعداد میں دونوں طرف سے مدعوین کے مابین گفتگو کی پیشکش کی تھی جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس گفتگو کو کھلی جگہوں پر اور دُنیا کے متعدد ممالک میں منعقد کرنے کی دعوت دی تھی۔

ابھی تک برٹش کونسل آف چرچز یا رومن کیتھولک پادریوں نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے جواب پر مزید کوئی بات نہیں کی۔

## کینیڈا

امسال جماعتِ احمدیہ کیلگری (کینیڈا) کو اپنے نئے مشن ہاؤس میں سیرت النبیؐ پر جلسہ کرنے کی توفیق ملی۔ اِس جلسہ کی تاریخ کا تعیّن ایک ماہ قبل محترم مشنری انچارج صاحب کینیڈا کی موجودگی میں ایک عام اجلاس میں کیا گیا۔

۴ مارچ بروز اتوار اس جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ جلسہ کی پہلی تقریر محترم مرزا محی الدین صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام قرآن کی رُو سے" کے موضوع پر کی جس میں آپ نے مختلف قرآنی آیات کی رُو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان ہستی کو واضح کیا۔

اِس تقریر کے بعد محترم راجہ باسط احمد صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور بائیبل" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپ نے پُرانے اور نئے عہد نامہ کے مختلف حوالوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر روشنی ڈالی۔ آپ کی یہ تقریر قریباً آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔

جلسہ کا آخری اور صدارتی خطاب مسٹر کریگی کا تھا جو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ (LIFE OF MOHAMMAD) کے موضوع پر کیا جس میں آپ نے نہایت دلکش انداز

میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا ذکر آپؐ کی پیدائش سے لے کر وفات تک کیا۔

## سوئٹزرلینڈ

احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ کے زیرِ اہتمام عید کی نماز ادا کرنے کے لئے یوگوسلاوین۔ جرمن اور دیگر مسلمان بھائی اور بہنیں تشریف لائیں اور عید اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریب کی تقدیس کے مطابق نہایت وقار اور روحانی مسرت کی فضا میں منائی گئی شرکاء کی تعداد تقریباً ایک سو ساٹھ تھی۔

مکرم نسیم مہدی صاحب مبلّغ انچارج نے تقریب کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا کہ نمازِ عید کی رپورٹنگ کے لئے یونین سنٹرل پریس کی نمائندہ آئی ہوئی تھیں جس نے اپنی ایجنسی کی وساطت سے عید کی تمام تفصیلات جملہ اخبارات کو ارسال کر دیں۔ عید اگر روائتی وقار سے منائی جائے اور اس کے اسلامی ماحول کے تقدّس کو قائم رکھا جائے تو بھلا کون متاثر ہوئے بغیر رہے گا۔ چنانچہ اس عید کی خبر کا عنوان جو ایک کثیر الاشاعت اخبار نے لگایا وہ یہ تھا "مسلمانانِ سوئٹزرلینڈ کا ایمان افروز اجتماع"۔

ملائشیا کے نائب وزیرِ اعظم جناب مہاتیر بن محمد مسجد محمود میں تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ جناب قمر الدین محمد عارف صاحب سفیر برائے مغربی جرمنی و سوئٹزرلینڈ اور بعض دیگر افسرانِ حکومت بھی تھے نائب وزیر اعظم صاحب موصوف کا خیر مقدم کیا گیا۔ آپ نے مسجد میں آتے ہی دو نفل رکعت ادا کیں اور اس کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک مشن کے لیکچر روم میں احباب سے مصروفِ گفتگو رہے۔ اِس دوران آپ نے مشن کے متعلق متعدد سوالات بھی پوچھے۔ چنانچہ ان سوالات کے جواب بھی دئے گئے اور مشن کے متعلق مزید معلومات فراہم کرنے کے لئے سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا گیا۔ ملائشیا کے پریس اور ٹی وی نے اس موقع کی فلم بنائی اور خبر نشر کرنے کا انتظام کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اِنڈونیشیا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انڈونیشیا میں ہماری جماعت دُنیا کی بڑی بڑی احمدیہ جماعتوں میں شمار ہوتی ہے۔ جماعت نہ صرف تعداد کے لحاظ سے بڑی ہے بلکہ اپنے کام اور مساعی کے نتائج کے لحاظ سے بھی سُرعت کے ساتھ ترقی کرنے والی جماعتوں میں سرِفہرست ہے۔ مکرم حسن بصری صاحب مبلّغ مقیم جاکرتہ کی رپورٹیں مظہر ہیں کہ وسیع پیمانے پر دَورے کئے جاتے ہیں اور ملک کے گوشے گوشے میں احمدیت کا پیغام پہنچایا جاتا ہے۔ تبلیغی اور تربیتی اجتماع منعقد کئے جاتے ہیں۔ جہاں احبابِ جماعت کا اکٹھے ہونا ایک رُوح پرور کیفیّت کا حامل ہوتا ہے اور تقاریر علمی اور عملی ترقی کا زینہ بنتی ہیں۔ سال کے شروع ہی میں موصول ہونے والی رپورٹ میں اِس بات کا ذکر تھا کہ دو نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا اور پانچ صد سے زیادہ احباب جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ یہ

رفتار سارا سال جاری رہی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال کے آخر نے دیکھا کہ جماعت سال کے شروع کی منزل سے بہت آگے نکل چکی ہے۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ انڈونیشیا جماعت کے رئیس التبلیغ ہیں۔ لٹریچر کی تقسیم کے متعلق مکرم حسن بصری صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

"مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے بہت سے نسخے قادیان سے منگوائے۔ اِسی طرح ربوہ اور لندن سے بھی سینکڑوں کتب۔ انگریزی اور عربی۔ منگوائیں ان میں سے کچھ کتب جماعتِ احمدیہ جوگجاکرتہ کو تبلیغی اغراض کیلئے بھجوائیں۔ جاکرتہ میں سرکاری مذہبی محکمہ کے افسران کو متعدد نسخے قرآن کریم کے اور انگریزی اور عربی زبان میں کتب بھجوائیں۔ مقامی جماعت میں سے بہت مستعد احمدی افراد موجود ہیں جو انفرادی تبلیغ میں پُرجوش حصّہ لیتے ہیں۔ انہیں مختلف زبانوں میں لٹریچر مہیا کیا گیا۔ ہماری اِن مساعی کے نتیجہ میں ہر جمعہ کے روز نماز جمعہ کے بعد کوئی نہ کوئی دوست بیعت کرکے احمدیہ جماعت میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔"

مکرم منصور احمد صاحب جو جامعۃ المبشرین کے فارغ التحصیل ہیں انڈونیشیا سے اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں" اوجونگ پندانگ کے مختلف مقامات پر تربیتی اجلاس منعقد کرکے یا کھانے کی دعوت کے مواقع پر فریضۂ تبلیغ سرانجام دیا جارہا ہے۔" مولوی صاحب موصوف نے متعدد مقامات پر جلسوں کی کارروائی تحریر فرمائی ہے جو نہایت حوصلہ افزا ہے۔ دراصل جماعتی جلسے تربیت کا بھی رنگ رکھتے ہیں اور تبلیغ کا بھی۔

مولوی صاحب نے یہ بھی تحریر کیا ہے کہ یونیورسٹی کے طلباء بھی تحقیقِ حق کے لئے آتے رہتے ہیں اور زبانی گفتگو کے علاوہ انہیں لٹریچر بھی دیا جاتا ہے۔ بعض طالبِ علم مقالہ لکھنے کے لئے مدد کے خواہاں ہوتے ہیں اور ہمارے لٹریچر سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا جماعت کے سیکرٹری تبلیغ اور ممبر مجلسِ عاملہ مکرم پیپ سمانتری صاحب نے اپنی رپورٹ میں سوشل آفیسرز کو خاص طور پر تبلیغ کا ذکر کیا ہے۔ ان کی رپورٹ کا ایک خوشکن پہلو یہ ہے کہ جماعت کے نوجوانوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں کہ سکولوں کے طلباء اپنے ہم مکتب دوستوں کو زیرِ تبلیغ رکھتے ہیں اِس طرح اپنے نوجوانوں کو مزید مطالعہ کا بھی شوق پیدا ہوتا ہے اور ان کا جذبۂ خدمت بھی پروان چڑھتا ہے۔

مختلف شہروں میں یوم التبلیغ منانے کا بھی ذکر ہے۔ یوم التبلیغ نہ صرف انفرادی اثر کا حامل ہوتا ہے بلکہ اس سے احبابِ جماعت اور غیر از جماعت پر ایک اجتماعی اثر بھی پڑتا ہے اور یہ اثر ایک مستحکم نظام سے وابستہ ہونے کے جذبہ کو فروغ دیتا ہے اور اس جذبہ کی تکمیل کی راہ میں آسانیاں

پیدا کرتا ہے۔

رپورٹ میں میلاد النبیؐ کے ایک جلسہ کا بھی ذکر ہے۔ اِس جلسہ میں مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ، مکرم سفنی ظفر احمد صاحب، مکرم مرزا محمد ادریس صاحب، مکرم صالح الشبیبی صاحب اور مکرم ڈاکٹر مومن صاحب نے تقاریر کیں۔

## نائیجیریا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیّر رضؓ ۱۹۲۱ء میں نائیجیریا تشریف لے گئے تھے اور اگرچہ چند ایک دوست اس سے پہلے ہی جماعت میں شمولیت اختیار کر چکے تھے لیکن حضرت نیّر صاحب مرحوم کی موجودگی میں جماعت کو غیر معمولی ترقی ہوئی اور اُس وقت سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ احبابِ جماعت کی تعداد میں اضافہ ہونے کے علاوہ مساجد کی تعمیر، سکولوں کا اجراء اور ہسپتال سنٹروں کا قیام نہایت خوشکن امر ہیں۔ حال ہی میں ریڈیو سے "وائس آف اسلام" پروگرام بھی جاری کیا گیا ہے اور اِس پروگرام کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِتنی مقبولیت حاصل ہوئی ہے کہ اس ملک کے ایک، دوسرے علاقے کے ریڈیو سٹیشن نے بھی یہ پروگرام نشر کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور یہ بات تو یقیناً مزید مسرّت کا باعث ہوگی کہ اِس پروگرام کو لکھنے اور نشر کرنے والے ہمارے مقامی احمدی دوست ہیں۔ ان کا طرزِ استدلال، تحریر اور اندازِ بیان اتنا دلنشین ہے کہ لوگ سراہے بغیر نہیں رہ سکتے اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے۔ آمین

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد، ایم۔اے امیر و مشنری انچارج کی ارسال کردہ ایک رپورٹ کے مطابق جماعت کے زیرِ اہتمام قرآنِ مجید کے تراجم اور خطاطی کے نمونوں کی معلوماتی نمائش مختلف شہروں میں منعقد کی گئی۔ اکثر جگہوں پر حکومت کے اعلیٰ افسران نے ان نمائشوں کا افتتاح کیا اور ہر عام و خاص نے دلچسپی کا اظہار کیا۔ ایک نمائش کے موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب منن الرحمٰن (انگریزی) جو نائیجیریا مشن نے خاص اِس موقع کے لئے شائع کی تھی متعارف کروائی گئی۔ اہلِ علم دوستوں نے اِس بات کو دلچسپی سے سُنا اور مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا کہ عربی اُمّ الالسنہ ہے اور دُنیا کی تمام زبانیں کسی نہ کسی رنگ میں عربی سے ہی نکلی ہیں۔

مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد نے نائیجیریا خدام الاحمدیہ کی ساتویں سالانہ کانفرنس کی روداد ارسال کی ہے۔ یہ اجتماع اجیبوا وڈے میں جماعت کی سنٹرل مسجد میں منعقد ہوا۔ سینکڑوں خدام نے اپنی خوبصورت وردیاں پہن کر اس میں حصّہ لیا۔ گذشتہ ایّام کے کام کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لئے پروگرام تیار کئے گئے۔ اِس موقع پر ایک خاص کام جو سرانجام دیا گیا وہ تمام خدام کا

امیر صاحب کی معیت میں ایک قریب کے شہر میں جاکر مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنا تھا۔ سنگِ بُنیاد رکھنے کیلئے نائیجیریا کے صدر صاحب الحاجی عبدالعزیز صاحب ابی اولا نے اجتماعی دعا کروائی۔

مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد نے اس اجتماع کی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ اس موقع پر خدام کے اجتماع کے علاوہ اطفال اور ناصرات کا بھی اجتماع منعقد ہوا جس میں تقریری مقابلہ کے علاوہ اطفال الاحمدیہ "زاریا" مجلس کے زیرِ اہتمام ننھے بچوں نے عربی زبان میں پریڈ کر کے حاضرین سے خوب داد لی۔

اجتماع سے ایک روز قبل جماعت کے نہایت مخلص اور فدائی دوست الحاجی اسے۔ جی۔ کُوکو کی تدفین عمل میں آئی۔ محترم الحاجی صاحب ۱۹۵۵ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی عیادت اور حضور سے شرفِ ملاقات کے لئے لندن تشریف لے گئے تھے اور اُس وقت کی خدام الاحمدیہ کی انتظامیہ نے حضور کے ساتھ لی گئی الحاجی کُوکو صاحب کی تصویر (رنگین) تیار کی تھی جو ساری دُنیا کے احمدی مشنوں کو ارسال کی گئی تھی۔

## ہالینڈ

مکرم مولوی اللہ بخش صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ مشن تحریر فرماتے ہیں کہ مسجد مبارک میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ دعوت ناموں کے علاوہ اخبارات میں اعلان بھی کروایا گیا۔ ایک اخبار نے جلسہ کے پروگرام کی اشاعت کا بھی اہتمام کیا۔ حسبِ پروگرام جلسہ کا انعقاد کیا گیا اور جلسہ کے اختتام پر حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ جلسہ کے بعد ایک اخبار نے جلسہ کی کارروائی کی تفصیل شائع کی۔ اس اخبار کا نام نُو ہے اور خبر کا متن درج ذیل ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### "تقریب یومِ پیدائش پیغمبرِ اسلام

مورخہ ۱۱ فروری بروز اتوار اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مسجد مبارک میں ایک تقریب میں بتایا گیا کہ محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی ولادت ۵۷۰ء میں ہوئی۔ چار بجے شام اہلِ مشرق اور ڈچ لوگوں کی ایک بڑی تعداد اسلامی نماز ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گئی۔ بعد ازاں قرآن کریم کی تلاوت کی گئی۔ مسجد میں مساواتِ اسلامی کی تصریح موجود تھی۔ پھر امام مسجد مبارک مسٹر اسے۔ بی شاہد نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح حیات کا تعارف کرایا جسے انہوں نے کتابِ مبین یعنی کھُلی ہوئی کتاب قرار دیا۔ ہجرت سے پہلے آپ نے ۱۳ سال تک اپنے شہر کے لوگوں کے مظالم نہایت صبر سے برداشت کئے۔ اپنے مشن میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد آپ سارے عرب کے بادشاہ بنے اور بڑے بڑے خزانے آپ کے ہاتھوں میں آئے مگر آپ نے انہیں تقسیم فرما دیا۔ کسی

اور نبی کی زندگی کے حالات آپ کی مانند تفصیل سے محفوظ نہیں۔

ان تفصیلی حالات میں سے ایک تقریر جناب پروفیسر ڈاکٹر جے برخمان پروفیسر شعبہ عربی و کلچرل ہسٹری لائیڈن یونیورسٹی نے فتح مکّہ کے موضوع پر کی۔ انہوں نے اس فتح کو رحم کا نمونہ قرار دیا۔

مکرم عبدالحمید صاحب فان درفیلدن نے وضاحت کی کہ کس طرح بعثتِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی پیشگوئی بائیبل میں کی گئی ہے۔ مکرم رؤف ابراہیم مدبو صاحب نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی مدح بطور کامل نمونہ بیان کی۔ مکرم عبدالعزیز صاحب فرہاؔن نے آپ کو بطور "عورتوں کا محسن" پیش کیا۔ مؤخر الذکر امر ممکن ہے اجنبی لوگوں کو کچھ عجیب لگا ہو کہ پیغمبر اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) نے چار بیویوں کی اجازت دی ہے لیکن خود یہی امر آپؐ کے زمانہ میں تعدّد ازدواج پر پابندی قرار دیا گیا تھا۔"

(NU 14 Feb. 79)

مسجد مبارک ہیگ میں یومِ مسیح موعود علیہ السلام بھی منایا گیا۔ اِس تقریب کے لئے بھی اخبار میں اعلان کیا گیا۔ اعلان میں تقاریر کے پروگرام کے علاوہ یہ بھی بتایا گیا کہ اس موقع پر امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک تقریر کا ٹیپ بھی سُنایا جائے گا۔

**جاپان** :۔ مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے ہمارے قابل نوجوان اور مستعد مبلّغ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ممکن ذریعہ سے اہلِ جاپان کو تبلیغِ اسلام میں مصروف رہتے ہیں۔ حالِ رواں میں انہیں قرآن کریم کی خدمت کا ایک نہایت بیش بہا موقع ملا اور وہ اِس طرح کہ جاپان کے ٹیلیویژن پر سوال و جواب کے ایک پروگرام میں جب کسی نے جواب دینے والے سے پوچھا کہ اسلام کی مقدّس کتاب جو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے الفاظ کا مجموعہ ہے اس کا نام کیا ہے تو جواب دینے والے نے کہا "قرآن کریم" اور ٹیلیویژن پر اِس بات کا اعلان ہوا کہ یہ جواب درست ہے۔ اس پر مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نے فوری کارروائی کی۔ ٹی وی والوں سے رابطہ پیدا کیا اور انہیں بتایا کہ یہ جواب غلط تھا کیونکہ اسلام کی مقدّس کتاب قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا ایک لفظ بھی شامل نہیں ہے اس کا ہر لفظ اللہ تعالیٰ کا کلام اور وحی کے ذریعہ نازل ہوا ہے۔ چنانچہ آئندہ کے ایک پروگرام میں اِس تصحیح کو واضح کر کے پیش کیا گیا۔ ایک تحریر جس کا متن یہ تھا

"قرآن کریم سارے کا سارا اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی لفظ شامل نہیں۔"

ٹیلیویژن پر دیر تک دکھائی جاتی رہی اور اس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتھ ہی غلطی کی معذرت بھی کی گئی۔

عید کے موقع پر مکرم راشد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب کے پیغام پڑھ کر سُنائے اور اس کے بعد جاپانی زبان میں عید کا خطبہ دیا۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پیغام کا متن یہ تھا

"میری طرف سے عید مبارک کا پیغام
تمام احبابِ جماعت کو پہنچا دیں۔ اللہ
تعالیٰ آپ سب پر برکات نازل فرمائے"

محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغام کا متن درج ذیل ہے:۔

"آپ کو اور آپ کی ساری جماعت
کو میری طرف سے دل کی گہرائی سے
نکلی ہوئی "عید مبارک" ہو۔ یہ عید
آپ کو میدانِ جہاد میں آئی ہے پس
کیا ہی مبارک ہے یہ عید! یوں تو
ہر عید ہر جگہ مبارک ہی ہوتی ہے
لیکن وہ عید جو میدانِ جہاد میں آئے
اور وہ عید جو امام کے قدموں میں
نصیب ہو یہ دو عیدیں اپنے حُسن
اور سج دھج میں ایک امتیازی شان
رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عید
کی سچی خوشیاں نصیب فرمائے اور
خاص طور پر ان اہل و عیال، بیوی
بچوں، ماؤں اور بہنوں پر پیار کی نظر
ڈالے جو خدا کی راہ میں پیچھے چھوڑ
گئے ہیں۔ آپ سب کو عید مبارک ہو"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ماریشس

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور کی ارسال کردہ رپورٹ:۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں احمدیہ مشن ماریشس بفضل اللہ تعالیٰ اپنے بھرپور تربیتی، تعلیمی اور تبلیغی پروگراموں میں مصروف رہا جن میں سے چند ایک کا ذیل میں ذکر ہے:۔

۱-۱۰ فروری کو جماعتِ احمدیہ نے احمدیہ ہال روز ہل میں سیرت النبیؐ پبلک کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں بہت سے غیر از جماعت اور غیر مسلم احباب بھی شریک ہوئے۔ احمدی مقررین کے علاوہ وزیرِ بلدیات آنریبل الزے فخانسوا HON. ELZE FRANCOIS نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدماتِ انسانیت کو بہت سراہا۔ وزیر موصوف کے بعد راما کرشن مشن کے سوامی سوار شانندہ صاحب نے بھی تقریر کی اور حضورِ کائنات کی پاکیزہ زندگی کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

سیرۃ النبیؐ کے متعلق ایک ہفت روزہ اخبار کے رپورٹر مسٹر BURN نے میرا انٹرویو لیا تھا بعد میں مذکورہ اخبار نے اس مضمون کو شائع کیا۔

۲۔ الحمد للہ اِس سال کاتخ بورن میں زیرِ تعمیر

مسجد نصرت مکمل ہوگئی۔ مسجد بہت خوبصورت ہے اس پر کُل خرچ مارشیس کرنسی میں تقریباً دو لاکھ روپیہ ہوا ہے۔ مولا کریم اس کو ہمیشہ کے لئے آباد رکھے اور اس علاقہ کے لوگوں کی روحانی سیرابی کا موجب ہو۔ اب مارشیس میں ہماری مساجد کی تعداد سات ہے۔

۳۔ ۲۲ر جولائی کو جماعتِ احمدیہ مارشیس نے ایک کامیاب یوم التبلیغ منایا جس میں ۳۰۰ افراد نے قریہ قریہ میں پھر کر احمدیت کی تبلیغ کی۔ اس ایک دن میں ساڑھے تین ہزار روپے کی کتب فروخت ہوئیں اور ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ مفت تقسیم کئے گئے۔

۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب چشمہ مسیحی اور لیکچر سیالکوٹ کا فرانسیسی ترجمہ تین تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ یہ تراجم انشاء اللہ العزیز تربیتی اور تبلیغی مقاصد کے لئے بہت مفید ثابت ہوں گے۔

۵۔ پانچ مقامات پر پبلک کانفرنسز کا انعقاد کیا گیا جن میں احمدی مبلغین و دیگر مقررین نے احمدیت کے عقائد کو واضح کیا اور کثیر تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دئے۔ ان کانفرنسز میں چودھویں صدی اور مسیح ثانی اور کرشن ثانی کی آمد کے موضوع پر لیکچر کئے گئے۔

۶۔ ۲۲، ۲۳ر ستمبر کو جماعتِ احمدیہ مارشیس کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا جس میں ۲ ہزار سے زائد فدائیانِ احمدیت نے نہایت شوق و ذوق سے حصّہ لیا۔ اختتامی سیشن میں مارشیس کی بعض مسلمان عیسائی اور ہندو شخصیات نے حصّہ لیا اور تقاریر میں جماعتِ احمدیہ کے شاندار کام کو بہت سراہا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔

۷۔ اس عرصہ میں مڈغاسکر، کمورز، جزائر، بلجیئم، فرانس اور ٹیونس سے دارالسلام میں ٹورسٹ لوگ تشریف لائے ان کی مناسب تواضع کی گئی اور انہیں حسبِ حالات اسلامی لٹریچر دیا گیا جو انہوں نے بخوشی قبول کیا نیز یوگنڈا، لائبیریا اور آئیوری کوسٹ لٹریچر بذریعہ بحری جہاز بھیجا گیا۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بہترین رنگ میں مارشیس کے احمدیوں کو اسلام کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## شری لنکا

مکرم مولوی محمد عمر صاحب شری لنکا سے اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر چند ایک تقاریر ٹیپ کر دیں اور پھر وہ ٹیپ گھروں میں سنائے جانے لگے چنانچہ اس طرح پر گھر کے تمام افراد تک وہ باتیں پہنچ گئیں جو مکرم مولوی صاحب جماعت کے گوش گذار کرنا چاہتے تھے۔

یومِ خلافت کا جلسہ منعقد کیا گیا اور جماعت کے دوستوں نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

کولمبو سے ۱۵۰ میل کے فاصلہ پر پولانا روا کے مقام پر جماعت کی تعمیر کردہ مسجد کا افتتاح کیا اِس تقریب کے لئے جماعت کے دوست دُور دُور سے تشریف لائے۔ غیر از جماعت دوستوں پر بھی اس کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ افتتاح کی تقریب جمعہ کے دن تھی اِس لئے خطبہ جمعہ میں اسلام میں مسجد کی اہمیّت اور مسجد سے جو فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں اور اس کے ساتھ جو برکات وابستہ ہیں ان کا ذکر کیا گیا۔

مدراس سے شائع ہونے والے رسالہ راہِ امن کی تقسیم کے انتظام کو بہتر بنانے کی تجاویز زیرِ غور آئیں۔ یہ رسالہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے ہی کافی تعداد میں تقسیم ہوتا ہے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک قابلِ قدر اعزاز

بیرونی ممالک میں نہ صرف مبلّغین اسلام اور پاکستان کی خدمت میں شب و روز مصروف ہیں ہمارے دیگر دوست چاہے مقامی ہوں یا پاکستانی وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِسلام اور پاکستان کی خدمت کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ چنانچہ پاکستان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر حال ہی میں مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پروازی کو حکومتِ پاکستان نے "علامہ اقبال صد سالہ یادگاری میڈل" دینے کا اعلان کیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ میڈل ان خدماتِ جلیلہ کے اعتراف کے طور پر دیا گیا ہے جو آپ نے جاپان میں اپنے قیام کے دَوران وہاں پاکستان کا نام روشن کرنے اور علّامہ اقبال کی صد سالہ تقریبات نہایت کامیابی سے منانے کے سلسلہ میں انجام دی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب اوساکا یونیورسٹی آف فارن سٹڈیز کے شعبۂ اُردو میں گذشتہ چار سال وزٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں اور حال ہی میں پاکستان واپس تشریف لائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر احمدی کو اسلام اور پاکستان کی نمایاں خدمات کی توفیق سے نوازے۔ آمین

# تاریکی اور نُور

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"چونکہ انسان خدا تعالیٰ کی عبادت اور معرفت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اِس لئے خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی عبادت اور معرفت میں ترقی کریں۔ اور جب کوئی ایسا زمانہ آجاتا ہے کہ اکثر طوارف مخلوقات دُنیا کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں اور دُنیا سے دل لگاتے اور اُنس پکڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اخلاص اور ذوق اور شوق دلوں سے اُٹھ جاتا ہے اور خدا شناسی کی راہیں مخفی ہو جاتی ہیں اور خدا کے گذشتہ نشان جو اس کے پاک نبیوں کے ہاتھ پر ظاہر ہوئے تھے یا تو محض قصوں اور کہانیوں کی طرح مانے جاتے ہیں اور دلوں کی تبدیلی اور انقطاع الی اللہ اور صفائی اُن سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ ان کی کچھ بھی ہیبت اور عظمت دلوں میں باقی نہیں رہتی اور یا وہ محض جھوٹے سمجھے جاتے ہیں اور ان پر ہنسی اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے جیسا کہ آجکل کے نیچری صاحبان یا برہمو صاحبان میں سے اکثر لوگ ایسا ہی خیال کرتے ہیں۔ غرض ایسے وقت میں اور ایسے زمانہ میں جبکہ خدا شناسی کی روشنی کم ہوتے ہوتے آخر ہزارہا نفسانی ظلمتوں کے پردہ میں چھُپ جاتی ہے بلکہ اکثر لوگ دہریہ کے رنگ میں ہو جاتے ہیں اور زمین گناہ اور غفلت اور بے باکی سے بھر جاتی ہے خدا تعالیٰ کی غیرت اور جلال اور عزّت تقاضا فرماتی ہے کہ دوبارہ اپنے تئیں لوگوں پر ظاہر فرمائے سو جیسا کہ اس کی قدیم سے سُنت ہے ہمارے اِس زمانہ میں جو ایسے ہی حالات اور علامات اپنے اندر جمع رکھتا ہے خدا تعالیٰ نے مجھے چودھویں صدی کے سر پر تجدیدِ ایمان اور معرفت کے لئے مبعوث فرمایا ہے اور اس کی تائید اور فضل سے میرے ہاتھ پر آسمانی نشان ظاہر ہوتے ہیں اور اس کے ارادہ اور مصلحت کے موافق دعائیں قبول ہوتی ہیں اور غیب کی باتیں بتلائی جاتی ہیں اور حقائق اور معارفِ قرآنی بیان فرمائے جاتے اور شریعت کے معضلات و مشکلات حل کئے جاتے ہیں اور مجھے اس خدائے کریم و عزیز کی قسم ہے جو جھوٹے کا دشمن اور مفتری کا نیست و نابود کرنے والا ہے کہ میں اُس کی طرف سے ہوں اور اس کے بھیجنے سے عین وقت پر آیا ہوں اور اس کے حکم سے کھڑا ہوا ہوں اور وہ میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے اور وہ مجھے ضائع نہیں کرے گا اور نہ میری جماعت کو تباہی میں ڈالے گا جب تک وہ اپنا تمام کام پُورا نہ کر لے۔"

(اربعین ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا احبابِ جماعت سے خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ جمعہ کے علاوہ ہر سال بیسیوں دیگر مواقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت سے خطاب فرماتے ہیں۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ "جماعت سے خطاب فرماتے ہیں" تو یہ ضروری نہیں کہ ان خطابات کے وقت ساری جماعت کے نمائندے موجود ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ خطاب کا موجود حلقہ چاہے کتنا ہی محدود کیوں نہ ہو۔ ایک شخص سے گفتگو ہو۔ چند احباب سے گفتگو ہو مختصر سی مجلس میں خطاب ہو۔ خطبہ نکاح ہو یا کوئی سا ہی موقع ہو چونکہ حضور انور جماعت کے سربراہ ہیں اِس لئے حضور انور کا ہر لفظ ساری جماعت ہی کے لئے قابلِ توجہ ہے اور اسے ساری جماعت تک پہنچانا ہمارے تمام ذرائع ابلاغ کا فرضِ اوّلین ہے۔ اِسی احساسِ ذمہ داری کے پیشِ نظر ہم ذیل کی چند سطور قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

---

خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس کے اختتام پر حضور نے فرمایا:۔

جس زمانہ میں ہم اور آپ پیدا ہوئے ہیں یہ ترقیات کا زمانہ ہے۔ یہ ترقیات دو قسم کی ہیں اور انہوں نے بنی نوعِ انسان کو دو حصوں میں بانٹ کر رکھ دیا ہے۔ ایک تو دنیوی ترقیات ہیں جن کے زیرِ اثر انسانوں کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ اِس ضمن میں حضور نے سائنسی ترقی اور نت نئی ایجادات اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات کا کسی قدر تفصیل سے ذکر فرمایا اور علی الخصوص انسان کے چاند پر پہنچنے اور ستاروں اور سیاروں تک پہنچنے کی کوششوں کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔

اِس کے بعد حضور نے خاص اِس زمانہ میں روحانی ترقی کے غیر معمولی سامانوں کا اشارۃً ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیوی ترقیات کی وجہ سے دُنیا بھر میں جو انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں وہ اشاعتِ اسلام میں ممد ثابت ہو رہی ہیں۔ چنانچہ چھاپہ خانوں کی ایجاد، کتب کی وسیع پیمانہ پر اشاعت

کے انتظامات نیز ٹیلیفون، ٹیلیگراف، ٹیلیکس، ریڈیو اور ٹیلیویژن کی ایجادات نے اشاعتِ اسلام کے کاموں میں بھی سہولتیں پیدا کر دی ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ انسان جو چاند اور ستاروں تک پہنچنے کی جدّوجہد کے دَوران پہلے آسمان کی کھال کا کھوج لگانے میں اُلجھا ہُوا ہے وہ اسلام کی آغوش میں آکر رُوحانی ترقیات بھی حاصل کرلے اور پرواز کرتا ہُوا ساتویں آسمان تک جا پہنچے۔ پہلے زمانوں میں ہزاروں مسلمان ایسے گزرے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتّباع کر کے ساتویں آسمان تک پہنچے اور انہوں نے دوسروں کو اسماءِ روحانی کا پرندہ بنانے کا کارنامہ انجام دیا۔

حضور نے فرمایا اب خدا تعالیٰ نے عالمی بنیادوں پر یہی کارنامہ سرانجام دینے کی ذمّہ واری ہمارے اور آپ کے کندھوں پر ڈالی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ رُوئے زمین پر السّاحسین معاشرہ قائم ہو جائے جو انسانی دُکھوں اور مصیبتوں کا خاتمہ کر دے اور ایسی رُوحانی خوشی و خوشحالی سب انسانوں کو میسّر آجائے کہ وہ اِس دُنیا میں ہی جنّت میں زندگی بسر کرنے لگیں اور اگلے جہان میں بھی جنّت ہی ان کا ٹھکانہ ہو۔ اِس کا نام ہے اسلامی معاشرہ۔ اِس معاشرہ کو قائم کرنا آپ (یعنی احمدی نوجوانوں) کا کام ہے۔ آپ نے اپنے عملی نمونہ سے دُنیا والوں پر یہ ثابت کرنا ہے کہ اِس وقت جو زندگی وہ گزار رہے ہیں وہ بہت ہی کمتر اور حقیر ہے اُس زندگی سے جو اسلامی تعلیم پر عمل کر کے وہ اسلامی معاشرہ میں گزار سکتے ہیں۔

اِس ضمن میں حضور نے بعض ایسے اخلاق اور اوصاف کا ذکر کیا کہ جن پر اسلامی معاشرے کی بنیاد استوار ہوتی ہے۔ ان میں سے بالخصوص حضور نے راست گفتاری، عدل و انصاف، ایفائے عہد، دوسروں کے جذبات کے احترام، عیوب کی اشاعت سے اجتناب، غیبت سے پرہیز اور دیانت و امانت سے متعلق اسلامی تعلیم اور اس کی باریکیوں اور حکمتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور ان کے نتیجہ میں قائم ہونے والے معاشرہ کے حُسن کو بالوضاحت بیان فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اسلامی معاشرہ اتنا حسین معاشرہ ہے کہ اگر آپ اپنے آپ کو اسلامی تعلیم کا مجسّم عملی نمونہ بنالیں اور اِس طرح اپنے وجودوں میں دوسروں کو اسلامی معاشرہ کی جھلک دکھانے میں کامیاب ہو جائیں تو پھر دُنیا والے خود بخود اس سے متاثر ہو کر اسلام اور اس کے حسین معاشرے کی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔

حضور نے طلباء کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے آپ کو محض بچّہ نہ سمجھیں بلکہ ایسا بچّہ سمجھیں جس نے اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم کا عملی نمونہ پیش کر کے دُنیا کو اسلام کی طرف لانا اور ساری دُنیا میں اسلامی معاشرہ کو قائم کرنا ہے۔ خدا کرے کہ ہم اپنی زندگیوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رُوئے زمین پر وہ حسین اسلامی معاشرہ قائم ہوتے دیکھ لیں جس کی بدولت انسانوں کے لئے یہ دُنیا جنّت بن جائے اور اگلے جہان میں بھی انہیں جنّت ملے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے اختتام پر حضور نے جو خطاب فرمایا اس کی روداد روزنامہ الفضل نے مندرجہ ذیل الفاظ میں شائع کی:-

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نوجوانوں پر مستقبلِ قریب میں عائد ہونے والی ذمّہ داریوں کی طرف توجّہ دلاتے ہوئے انتہائی بصیرت افروز پیرائے میں قرآن کریم کی تعلیم پھیلانے پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا کہ غلبۂ اسلام کی مہم کو اسی زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم سے باندھا ہوا ہے اس لئے دُنیا بھر کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم اور اس کے مطالب کو پھیلانا ضروری ہے تاکہ جب اُن علاقوں کے لوگ اسلام میں داخل ہوں تو ایسے احمدی معلّم میسّر ہوں جو اُن کی تربیت کر سکیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ تقاضا کریں گے کہ ان کو اسلام کی رُوح سے آشنا کیا جائے اور اس کی گہرائیوں کا علم دیا جائے۔

ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم دُنیا بھر کی بیماریوں کا علاج اور دُنیا بھر کے وسیع ترین مسائل کا حل ہے اور ہمیں ساری دُنیا کو یہ باور کرانا ہے کہ یہ تعلیم اتنی بلند اور مؤثر ہے کہ تمہارے تمام مسائل حل کر سکتی ہے اور تمہارے پاس جو تعلیم ہے وہ تمہارے مسائل کا حل نہیں ہے۔ جب ہم یہ بات دُنیا کو بتا دیں گے تو وہ خود بخود اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔ اِس ضمن میں آپ نے احمدی نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مختلف ملکوں کی زبانیں سیکھیں تاکہ اقوامِ عالم تک قرآن کا پیغام مؤثر طریق پر پہنچا سکیں۔

اِس پندرہ دن کی مدّت میں قرآن کریم کے تمام مطالب نہیں سیکھے جا سکتے بلکہ یہ مطالب پچاس نسلوں میں بھی پورے نہیں سیکھے جا سکتے۔ اِس کلاس کا مقصد آپ طالبِ علموں کے دلوں میں قرآن کا پیار اور اس کی لذّت کا چسکا ڈالنا ہے۔ جب یہ چسکا دل میں پڑ جائے گا تو آپ قرآن کی تفسیر سیکھنے کی طرف راغب ہوں گے۔ یورپ میں اکثر لوگوں کو عیسائیّت سے احمدی ہونے کے بعد سچّی خوابیں آنے لگ گئی ہیں۔ اب ایسے لوگوں کے سامنے دُنیا بھر کے دہریے اکٹھے ہو کر کہیں کہ خدا کوئی نہیں ہے تو بھی وہ کبھی نہیں مان سکتے کیونکہ اُنہیں خدا تعالیٰ کا قُرب میسّر آ چکا ہے۔

دُنیا بھر کے غریب اور دھتکارے ہوئے لوگوں کے مسائل کا جو حل اسلام پیش کرتا ہے وہ اَور کوئی پیش نہیں کرتا اور یہ بات ہم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بتائی ہے جنہوں نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتّباع کے نتیجہ میں یہ نور حاصل کیا۔ آپؑ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسیہ کے نتیجے میں اِس قدر رُوحانی علوم حاصل کئے ہیں کہ دُنیا کو حیران کر کے رکھ دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اِس ضمن میں وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم نے جو بنیادی مضامین سکھائے ہیں ان کا ذکر کرنے کے لئے شاید مجھے چار سَو یا چھ سو خطبے دینے پڑیں اور پھر بھی ایک حد تک ہی اِس مضمون کا احاطہ ہو سکے گا۔ آپ نے اِس سلسلے میں صرف ایک مضمون کی وضاحت آج کی اور بتایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالمین کیلئے رحمت بن کر آئے ہیں اور عالمین میں سے انسان ایک چھوٹا سا حصّہ ہے۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مَیں نے دُنیا کی ہر چیز کو انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان نے ہر چیز سے خدمت لینی ہے۔ اِس تعلیم کے تحت خدا تعالیٰ نے انسان اور دیگر مخلوق کے حقوق قائم کر دیئے ہیں اور فرمایا یہ ہے کہ ان سے فائدہ بھی حاصل کیا جائے مگر ان کے حقوق تلف نہ کئے جائیں۔ اِس ضمن میں حضور نے متعدد مثالیں دے کر نہایت خوبصورتی سے سارا مضمون واضح کیا اور فرمایا کہ ساری اسلامی تعلیمات اِس ایک فقرہ میں آجاتی ہیں کہ اے انسان! میں تجھے آپس میں لڑنے نہیں دوں گا بلکہ آپس میں پیار و محبّت سے رہنا ہو گا۔ اِس طرح سے بتایا کہ انسان بحیثیتِ نوع اشرف المخلوقات ہے اور بشر ہونے کے لحاظ سے انسان، انسان میں کوئی فرق نہیں۔ آپ نے اِس سلسلے میں باپ کے حقوق پر بھی دلنشین انداز میں روشنی ڈالی اور بتایا کہ اسلام نے ہر مسلمان کو اس کے باپ کی خدمت اور احترام کی تلقین کی ہے اور اِس سلسلے میں ایسی کوئی قید نہیں لگائی کہ باپ مسلمان ہو نہ ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے احمدی نونہالوں کو قرآن کریم کے مطالب سیکھنے کی نصیحت فرماتے ہوئے ازراہِ شفقت انہیں اِس امر کی اجازت دی کہ اگر ان کو کسی جگہ کوئی بات سمجھ نہ آئے تو وہ حضور کو لکھیں حضور انہیں سمجھا دیں گے۔ آپ نے بڑی تحدّی سے دعویٰ کیا کہ اخلاقیات کے بارے میں دُنیا کے کسی بڑے سے بڑے فلاسفر اور ماہرِ اخلاقیات کی کوئی بات نکال کر دکھائی جائے تو آپ اس کے مقابلے میں قرآن کریم سے اِس ایک مسئلے کے بارے میں اتنی جامع تعلیم نکال کر دکھائیں گے کہ کبھی انسانی ذہن اس بلندی تک پہنچا ہی نہیں ہو گا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سارا علم خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے۔ آپ نے دعا فرمائی کہ احمدی نوجوان احمدیت میں پیدا ہونے اور احمدیت سے منسوب ہونے کی بناء پر جن ذمّہ داریوں کے مورد بنتے ہیں اِس مقام کو پہچانیں اور اس کا حق ادا کر دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## احمدی ڈاکٹروں سے خطاب

حضور نے احمدی ڈاکٹروں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا مقصد یہ ہے کہ اجتماعی اور منظّم طریق پر مخلوقِ خدا کی طبّی خدمت کی جائے اور دُنیا میں جہاں جہاں لوگوں کو علاج کی سہولتیں میسّر نہیں ہیں وہاں پر

احمدی ڈاکٹر پوری محنت، تندہی اور اخلاص کے ساتھ خدمت کے لئے تیار ہو اور دعا کے ذریعہ اور اِس یقین کے ساتھ کہ شفاء انسانی کوشش سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے ہوتی ہے بیمار انسانیت کی خدمت پر کمربستہ رہے اور اس خدمت کے عوض کسی معاوضہ کا خواستگار بھی نہ ہو۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہمارے ملک کی بھی یہ ایک اہم ضرورت ہے یہاں اسّی فیصد عوام کو صحیح طبّی امداد میسّر نہیں۔ یہاں پر بھی ایک احمدی ڈاکٹر اپنی محنت، اپنے خلوص، اپنی دعاؤں اور اپنے نیک نمونہ کے ذریعہ بے کوشش خدمت سرانجام دے سکتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم کی دعا رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارا علم قلیل ہے اور ہمیں ہر وقت اس کے بڑھنے کے لئے دعا اور کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ تمام احمدی ڈاکٹروں کو چاہیئے کہ ہر روز ہونے والی میڈیکل ریسرچ سے باخبر رہیں اور اپنی خصوصی ٹریننگ اور تعلیم کو کام میں لاتے ہوئے ان نئی ریسرچز کے اوپر اپنے تجربات بھی کرتے رہیں تاکہ صحیح صورتِ حال سامنے آجائے۔

حضور نے ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کو اِس کام کو منظّم طریق پر کرنے کا ذمّہ دار ٹھہرایا۔

---

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## احمدی بچّوں سے حضور ایّدہ اللہ کا خطاب

مجلس اطفال الاحمدیہ کے پینتیسویں سالانہ اجتماع سے خطاب فرماتے ہوئے بچّوں کو ایسی تربیت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی جس کے نتیجہ میں لوگ ان کے ذریعہ خدا تعالیٰ کو پہچانیں۔ حضور نے فرمایا کہ دُنیا میں اسلام کا پیغام آپ کے ذریعہ دُنیا کے کونے کونے میں پہنچے گا اور دُنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کی محبّت قائم ہوگی۔ وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جبکہ خدا تعالیٰ کا نور شہر شہر میں پھیلے گا اور قریہ قریہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کی صدا بلند ہوگی۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچّوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "وہ وقت آنے والا ہے جب دُنیا بھر کی قیادت تمہارے نصیب میں لکھی جائیگی۔ تمہارے پاس دُنیا کی نعمتیں ہوں گی اور ساری دُنیا کے قائد تم ہی بنو گے"!

"یہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرنے کا مقام ہے کہ اس نے تم کو احمدی جماعت میں پیدا کیا۔ آپ اس دَور میں سے نہیں گذرے جب ایک بچّہ کو۔ مثلاً افریقہ کے بچّے کو۔ ہر وقت یہ خوف لگا رہتا تھا کہ اسے پکڑ کر لے جایا جائے گا اور غلامی میں اسے سولہ سولہ گھنٹے کام کرنا پڑے گا۔ پھر بعض ایسے ممالک بھی ہیں جہاں بچّوں کے ذہنوں میں یہ بات راسخ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اِس دنیا کا پیدا

کرنے والا کوئی نہیں۔ خدا کے خیال کو دل سے نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

حضور نے بچوں کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو چھوٹی چھوٹی خوابوں کے ذریعہ اپنی طرف توجہ دلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم ہونا اور اس کے وجود اور اس کی طاقتوں پر یقین ہونا ایک بہت بڑی دولت ہے۔ امریکہ اور روس جیسے امیر ملکوں کے بچے بھی اس دولت سے محروم ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ احمدی بچے عملی طور پر بھی اس بات کا ثبوت دیں کہ وہ اس دولت کے وارث ہیں۔

---

# غلبۂ اسلام کے دن قریب تر لانے کیلئے مخلصینِ جماعت کی قربانیاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کے سامنے ایک عظیم مقصد ہے اور وہ یہ کہ دُنیا بھر کو اسلام کے نُور سے منوّر کر کے اسلام کی فتح اور غلبہ کے دن کو قریب تر لانا ہے اور ہمارے دل اس یقین سے لبریز ہیں کہ اسلام بہرحال دُنیا میں غالب آکر رہے گا جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے :-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے" (فتح اسلام)

اس عظیم مقصد کو قریب تر لانے کے لئے مخلصین کی یہ جماعت خدا کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اس راہ میں بڑھ چڑھ کر ہر رنگ میں اور ہر قسم کی قربانی پیش کر رہی ہے اور سلسلہ کی دیگر مالی تحریکات کے ساتھ ساتھ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف بھی خدا کے فضل سے پوری طرح متوجہ ہے کیونکہ یہ مالی سال کے آخری دن ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مخلصینِ جماعت کی یہ حقیر قربانیاں قبول فرمائے اور انہیں ہر رنگ میں مثمر ثمرات بنائے۔ آمین

جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں یہ امر احبابِ کرام کی توجہ کے لئے قابلِ ذکر ہے کہ جن دوستوں نے اس فنڈ کے اعلان کے وقت کوئی وعدہ نہیں لکھوایا تھا چاہے اس کی وجہ کچھ ہو (یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اُس وقت وہ کما ہی نہ رہے ہوں) وہ اب اس فنڈ میں اپنا وعدہ لکھوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے جوبلی فنڈ احمدیت کی دوسری صدی جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے کے استقبال کی تیاری کے لئے ہے اس سے مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ مشن ہاؤس بن رہے ہیں۔ قرآن مجید کی طباعت اور اشاعت کا کام ہو رہا ہے — اور اس کے علاوہ متعدد ضروری کاموں پر یہ رقم خرچ ہو رہی ہے۔ آئیے ہم اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی کوشش کریں۔

سیرۃ خیر الرسل

# رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوائے شاذ و نادر کے عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ انسان اپنی زندگی پر حریص ہوتا ہے حتیٰ کہ ڈاکٹروں نے فیصلہ کر دیا ہے کہ جو شخص خودکشی کرتا ہے وہ ضرور پاگل ہو جاتا ہے یا خودکشی کے وقت اُسے جنون کا دَورہ ہوتا ہے ورنہ عقل و خرد کی موجودگی میں انسان ایسا کام نہیں کرتا۔

جب موت قریب ہو تو اس وقت تو اکثر آدمی اپنے مشاغل کو یاد کر کر کے افسوس کرتے ہیں کہ اگر اور کچھ دن زندگی ہوتی تو فلاں کام بھی کر لیتے اور فلاں کام بھی کر لیتے۔ جوانی میں اس قدر حرص نہیں ہوتی جس قدر بڑھاپے میں ہو جاتی ہے۔ اور یہی خیال دامنگیر ہو جاتا ہے کہ اب بچوں کے بچے دیکھیں اور پھر ان کی شادیاں دیکھیں۔ اور جب موت قریب آتی ہے تو اَور بھی توجہ ہو جاتی ہے اور بہت سے لوگوں کا بسترِ مرگ دیکھا گیا ہے کہ حسرت و اندوہ کا مظہر اور رنج و غم کا مقام ہوتا ہے اور "اگر" اور "کاش" کا اعادہ اِس کثرت سے کیا جاتا ہے کہ عمر بھر میں اسکی نظیر نہیں ملتی۔ مرنے والا پے در پے اپنی خواہشات کا ذکر کرتا ہے اور اپنے وقت کو وصیت میں صَرف کرتا ہے۔ میرے فلاں مال کو فلاں کے سپرد کرنا اور میری بیوی سے یہ سلوک کرنا اور بیٹوں سے یوں حُسنِ سلوک سے پیش آنا۔ فلاں سے کہیں نے اِس قدر روپیہ لینا ہے اور فلاں کو اِس قدر دینا ہے۔ غرض اِس قسم کی بہت سی باتیں ہیں جو روزانہ ہر گھر میں دُہرائی جاتی ہیں۔ اور چونکہ موت کا سلسلہ ہر جگہ لگا ہُوا ہے اور ہر فردِ بشر کو اِس دروازہ سے گزرنا ہوتا ہے اِس لئے تمام لوگ ان کیفیات کو جانتے ہیں۔ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

میرا آقا جہاں اَور ہزاروں باتوں میں دوسرے انسانوں سے اعلیٰ اور مختلف ہے وہاں اِس بات میں بھی دوسروں سے بالاتر ہے اس میرے سردار کی موت کا واقعہ کوئی معمولی سا واقعہ نہیں۔ کس گمنامی کی حالت سے ترقی پا کر اس نے عظیم الشان حالت کو حاصل کیا تھا اور کس طرح خدا تعالیٰ نے اُسے ہر دشمن پر فتح دی تھی اور ہر میدان میں غالب کیا تھا وہ ایک بہت بڑی حکومت کا مالک اور بادشاہ تھا اور ہزاروں قسم کے انتظامات اس کے زیرِ نظر تھے لیکن اپنی وفات کے وقت اُسے اِن چیزوں میں سے

ایک کا بھی خیال نہیں نہ وہ آئندہ کی فکر کرتا ہے
نہ تدابیرِ ملکی کے متعلق وصیّت کرتا ہے نہ اپنے
رشتہ داروں کے متعلق ہدایت لکھواتا ہے بلکہ
اس کی زبان پر اگر کوئی فقرہ جاری ہے تو یہی کہ

اللّٰھمّ فی الرّفیق الاعلیٰ

اللّٰھمّ فی الرّفیق الاعلیٰ

اے میرے اللہ مجھے رفیقِ اعلیٰ میں جگہ دے اے
میرے اللہ مجھے رفیقِ اعلیٰ میں جگہ دے۔ اِس فقرہ
کو ذرا ان مضطربانہ حرکات سے مقابلہ کر کے دیکھو
جو عام طور پر مرنے والوں سے سرزد ہوتی ہیں۔
کیسا اطمینان ثابت ہوتا ہے کیسی محبّت ہے ساری
عمر آپؐ خدا تعالیٰ کو یاد کرتے رہے۔ اُٹھتے بیٹھتے
چلتے پھرتے خلوت و جلوت غرضیکہ ہر جگہ آپ کو
خدا ہی خدا یاد تھا اور اسی کا ذکر آپ کی زبان
پر جاری تھا اور اب جبکہ وفات کا وقت آیا تب
بھی بجائے کسی اَور دُنیاوی غرض یا مطلب کی طرف
متوجہ ہونے کے خدا ہی کی یاد آپ کے سینے میں
تھی۔ اور جن کو چھوڑ چلے تھے ان کی فرقت کے
صدمہ کی بجائے جن سے ملنا تھا ان کی ملاقات کی
تڑپ تھی اور زبان پر اپنے ربّ کا نام
جاری تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(یہ اقتباس حضرت مصلح موعود رضی اللہ
عنہ کی تصنیف سیرۃ خیر الرسل صلی اللہ علیہ
وسلم سے لیا گیا ہے)

# ماہنامہ اور اس کے قاری

عام طور پر تو یہی کہا جاتا ہے کہ خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمائیے لیکن ہم آپ کو آپ کے خریداری نمبر سے نہیں بلکہ ذاتی طور پر جاننے کے خواہش مند ہیں۔ ہم ماہنامہ کے کارکنان اور قاری کے درمیان ایک تعلقِ خاطر دیکھنے کے خواہاں ہیں۔ اگر آپ ماہنامہ میں دلبستگی کے ساتھ دلچسپی لیں تو یقیناً ایسا ہی ہوگا۔ ہم آپ کی تجاویز کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور اُمید رکھتے ہیں کہ اِس پرچہ کی ادارت کو مفید اور آسان بنانے کے لئے آپ ہماری مدد پر ہمیشہ مستعد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خلوصِ نیّت کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

# غلبہ اسلام

(مکرّم مولانا غلام باری صاحب سیف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس دن یہ آیت نازل ہوئی الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی کہ آج مَیں نے تمہارے فائدہ کے لئے تمہارا دین مکمّل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کا اتمام کر دیا۔ تو یہ دن مسلمانوں کے لئے عید کا دن تھا۔ امام ترمذی اپنی کتاب میں یہ روایت لائے ہیں کہ ایک یہودی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہا۔ اگر یہ آیت ہم پر اُترتی تو ہم اِس دن کو عید مناتے۔ سیّدنا حضرت عمر فاروق رضؓ نے فرمایا ہمارے لئے وہ دن عید سے کیا کم تھا کہ جمعہ کا روز تھا اور عرفہ کا دن۔ ایک روایت یہ ہے کہ حضرت ابنِ عباسؓ نے یہ آیت تلاوت کی تو ایک یہودی نے کہا۔ اگر یہ آیت ہم پر اُترتی تو ہم اِس دن کو عید کے طور پر مناتے۔ حضرت ابنِ عباسؓ نے اُس یہودی کو کہا جس دن یہ آیت اُتری وہ دن ہمارے لئے ایک عید کا نہیں دُو عیدوں کا دن تھا وہ جمعہ کا دن تھا اور عرفہ کا دن۔ (ترمذی ابواب التفسیر تفسیر سورہ مائدہ)۔

یہ اعلانِ جانفزا یقیناً اُمّتِ مُسلمہ پر خدا کی عظیم نعمت اور ہمارے لئے یہ سعادتِ عظمیٰ ہے۔ خدا کی نعمت کا اتمام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور شریعتِ کاملہ کے ذریعہ آپ کے متبعین پر ہُوا۔ یہ عطیہ اِسی خیرِ اُمّت کے نصیب میں تھا اور اس پر ہم جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ لیکن خدا کی جس فرد یا قوم پر کوئی نعمت ہو اُس کے نتیجہ میں اُس کی ذمّہ داریوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ خدا نے تو ہمیں نعمت عطا کر دی کیا ہم نے اِس نعمت کی تکمیل اِس رنگ میں کر دی کہ دُنیا امن اور سلامتی کے شہنشاہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آگئی؟ اُس نے اِس دین کو اپنا ضابطۂ حیات تسلیم کر لیا؟ شریعت کے کامل ہونے کے بعد اِس کے کامل غلبہ پر ادیانِ اخریٰ کا مرحلہ ابھی باقی ہے اور وہ دن حقیقی طور پر پھر عید کا دن ہوگا جب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہُوا دین تمام دوسرے دینوں پر غالب ہوگا۔ مسیحِ پاکؑ کے موعود فرزند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عنہ نے ایک عید کے خطبہ میں فرمایا:-

"ہماری جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے یہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ اس کام میں کوشش کرے گی۔ اور ان سب روحوں کو جو اپنے اندر رُشد اور سعادت کا مادہ رکھتی ہوں ایک جگہ پر جمع کر دے گی۔ پس تم لوگ اپنے اِس فرض کو سمجھو اور بڑی کوشش اور ہمّت سے اِس کام میں لگے رہو۔ دیکھو جب ایک جگہ ایک نقطۂ خیال کے چند آدمی جمع ہوتے ہیں تو کیسا سرور حاصل ہوتا ہے۔ تو جس وقت وہ عظیم الشّان اجتماع ہوگا جس کا کرنا تمہارے سپرد ہے تمہیں کیسی لذّت حاصل ہوگی..... جب تم یہ دیکھو گے کہ جس کلمہ، جس دین اور جس آواز پر تم لوگوں کو بُلاتے ہو ایسی آواز پر بے شمار لوگ بلا نے والے ہوں گے اور ہر شہر اور ہر بستی سے اشھد ان لا الٰہ الّا اللّٰہ و اشھد انّ محمّداً عبدہٗ ورسولہٗ کی آواز آتی ہوگی۔ تمام دُنیا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں نہیں دی جائیں گی بلکہ آپ پر درود بھیجا جائے گا۔ خدا کو بُرا بھلا کہنے والے نہیں ہوں گے بلکہ اس کی محبّت میں چُور اور اس کے تعلق سے مسرور نظر آئیں گے۔ یہ خیال جو خوشی اور سرور پیدا کر سکتا ہے وہ اَور کوئی نہیں پیدا کر سکتا .... ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اِس عید کے لئے کوشش کریں کیونکہ اِس سے زیادہ لذّت اَور کسی خوشی میں نہیں۔"

(الفضل ۱۲ر اگست ۱۹۱۶ء)

اِس مبارک دن کے لئے جب اِسلام کا پھریرا تمام دُنیا پر لہرائے گا اور ایک ہی کلمہ ہوگا لا الٰہ اِلّا اللّٰہ محمّد رسول اللّٰہ ..... اور ایک ہی کتاب ہوگی اور ایک ہی رسول ہوگا جماعتِ احمدیہ کوشاں ہے۔ اِسی غرض کے لئے مجاہدین گھر بار اہل و عیال کو چھوڑ کر دیارِ غیر میں کوشاں ہیں۔ اسی غرض کے لئے جماعتِ احمدیہ کے افراد اپنا پیٹ کاٹ کر اس جنگ کے لئے گولہ و بارود فراہم کرتے ہیں۔ کسرِ صلیب کانفرنس منعقدہ لندن کی غرض بھی یہی تھی اور ۲۸ر ستمبر ۱۹۷۹ء کو زیورچ میں منعقد ہونے والی کانفرنس اور ۳۰ر ستمبر کو فرانکفرٹ میں اِس غرض کی تکمیل کے لئے تھی۔ زیورچ کانفرنس میں جس طرح غیر مسلموں نے دلچسپی لی اور اسلام کے

بارے میں مقالہ جات کو جس دلجمعی سے سُنا۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دن دُور نہیں جب اہلِ یورپ کے دلوں میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند کی ہوئی آواز سرایت کرے گی۔ یہ خدا کی تقدیر ہے جو ایک دن پوری ہوگی۔ خدا کے بندے مسیحِ پاکؑ نے خدا سے اطلاع پاکر فرمایا تھا:۔

"وہ وقت دُور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اُترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے .... تاکہ دلوں کو حق کی طرف پھیریں۔ سو تم اِس نشان کے منتظر رہو۔ اگر فرشتوں کا نزول نہ ہوا اور ان کے اُترنے کی نمایاں تاثیریں تم نے دُنیا میں نہ دیکھیں اور جن کی طرف دلوں کی جُنبش کو معمول سے زیادہ نہ پایا تو تم یہ سمجھنا کہ آسمان سے کوئی نازل نہیں ہوا۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۷ حاشیہ
کتابی سائز)

خدا کے فضل سے دُنیا علمی طور پر اسلام کے نظریات سے بہتر نظریہ پیش نہیں کر سکتی۔ خدا کرے اسلام کی طرف منسوب ہونے والے اِسلام کی تعلیم اور اپنے افعال میں مطابقت پیدا کرکے اس روزِ عید کو قریب تر کر سکیں جب سب ادیان پر اِسلام کے غلبہ کی تکمیل ہو گی۔ آمین یاربّ العٰلمین ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک خط

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلّغ امریکہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اتوار ۱۱ نومبر کو شام چھ بجے کی خبروں میں CBS نے یہ خبر بھی نشر کی کہ پوپ کے نمائندہ نے جب خمینی صاحب سے HOSTAGES کو واگذار کرنے کی درخواست کی تو انہوں نے کہا کہ (انگریزی کے الفاظ اُردو میں ادا کر رہا ہوں) "اگر CHRIST زندہ ہوتے تو وہ شاہ کو IMPEACH کرتے"۔

یہ فقرہ صرف ایک بار نشر ہوا اور وہ بھی صرف ایک ہی نشریہ میں۔ اِس خبر رساں ایجنسی کے علاوہ اَور کسی نے اپنی رپورٹ میں نشر نہیں کیا۔ لیکن مَیں نے اپنے کانوں سے سُنا۔ (CBS نہایت مستند NETWORK ہے)۔

والسّلام

خاکسار

محمد ابراہیم"

# اے مرے ہادیٔ ازل

رازِ بقائے زندگی کیا ہے مجھے بتا بھی دے
جینے کا ولولہ بھی دے مرنے کا حوصلہ بھی دے

محفلِ ہست و بُود ہے کس کے لئے سجی ہوئی
محفلِ ہست و بُود کا سرِّ نہاں بتا بھی دے

عرصۂ روزگار میں اُلجھا ہُوا ہوں ذات سے
اے مرے ہادیٔ ازل مجھ کو مرا پتا بھی دے

تیری نوازشات سے قلب ہے مطمئن مگر
مجھ کو تُو اپنے عشق کی دولتِ بے بہا بھی دے

سوئی ہوئی ہے زندگی کھوئی ہوئی ہے زندگی
خواب زدہ حیات کو خوابوں سے تُو جگا بھی دے

ظلمتِ غم میں تا بہ کے کوئی رہے یُوں مُبتلا
تاروں بھری حیات کا رستہ کبھی دکھا بھی دے

طُور بھی ایک امتحاں دار بھی ایک امتحاں
ختم بھی کر یہ سلسلہ جلوۂ رُخ دکھا بھی دے

محفلِ کائنات سے ٹوٹے بھی حلقۂ جمود
بربطِ صبح و شام کو نغمۂ دلکشا بھی دے

کاسۂ شوق لے کے تُو آیا ہے اُن کے رُوبرو
آنکھوں سے التجا بھی کر دل سے انہیں صدا بھی دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائم رہے تمام عُمر دردِ وفا کا سلسلہ
ثاقبِ خستہ حال کو وہ غمِ دیرپا بھی دے

ثاقب زیروی

# ہم لوگ باغ و بن میں مثالِ صبا چلے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے اعتنا و بے دل و بے مدّعا چلے
یُوں کارواں کے ساتھ چلے بھی تو کیا چلے

کی بھی تو بے حضوریٔ دل سے ادا نماز
نا آشنا کے پاس سے نا آشنا چلے

وہ جورہِ وفا سے رہے ہیں گریز پا
آوارگی کے دشت میں بے دست و پا چلے

دیکھو ہمیں بھی دی ہے مسیحا نے زندگی
دیکھو کہ ہم بھی موت سے آنکھیں ملا چلے

ذکرِ حبیب، نالۂ دل، چشم اشکبار
کس عمدگی سے دوستی اپنی نبھا چلے

جس در کے ہو گئے اُسی در پر پڑے رہے
ہم وہ نہیں جو آکے لگا کر صدا چلے

راہِ وفا کی تلخی و راحت سے بے نیاز
ہم لوگ باغ و بن میں مثالِ صبا چلے

ناہید ہو تو سکتے ہیں دِل مطمئن اگر
شہرِ خرد میں کیفِ جنوں کی ہوا چلے

عبدالمنان ناہید

# نعتِ خیر الانامؐ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدِ مجتبیٰ خاتم الانبیاءؐ رحمت العالمینؐ سرورِ دوجہاں
وجہِ تخلیقِ ارض و سما مصطفیٰؐ باعثِ رونقِ بزمِ کون و مکاں

وہ ہے شمس الضحیٰ وہ ہے بدر الدجیٰ وہ ہے صدر العلیٰ وہ ہے کہف الوریٰ
سدرۃ المنتہیٰ اس کے زیرِ قدم۔ وہ ہے خیر البشر فخرِ قدوسیاں

کس کے امکان میں ہے بجز کبریا حق ادا کر سکے اس کی توصیف کا
وہ ہے مخلوق کا نقطۂ انتہا۔ اس کی خاطر بنے ہیں زمین و زماں

اس سے توحید کی پھیلی ہر سُو ضیا معجزہ اس کو شق القمر کا ملا
اس سے قائم ہے انسانیت کا بھرم وہ ہے فخرِ رسل سیدِ انس و جاں

وہ جو موسیٰؑ کے اسریٰ میں تھا راہبر ابنِ مریمؑ نے دی جس کی روشن خبر
کوہِ فاران پر وہ ہوا جلوہ گر بن کے اک ابرِ رحمت برائے جہاں

وہ جوابِ دعائے ابوالانبیاءؑ وہ مثیلِ کلیمؑ و عطائے خدا
اس سے بڑھ کر کسی کا نہیں مرتبہ اس کی تعریف میں سب ہیں رطب اللساں

وہ جو معراج کی شب کا تھا ماجرا جس میں محبوب دادر بنا مہماں
اس کا ہے علم کس کو سوائے خدا۔ یا حبیبِ خدا اُس کا ہے رازداں

اُس کا فیضان جاری قیامت تلک اسکے شیدائی ہیں انس و جان و ملک
وہ ہے جُود و عطا کا یمِ بیکراں اس کی رُوحانیت ہے ورائے گماں

اس کا دُنیا میں کوئی بھی ثانی نہیں وہ ہے سایہ خدا کا بروئے زمیں
اس کی رحمت کی امید میں کب سے ہے اس کے در پہ پڑا بسملِ ناتواں

آفتاب احمد بسملؔ

# استقامت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہر میں کوئی نہ سمجھا تیرے دیوانے کو
اُس پہ ہر ہاتھ اُٹھا سنگ ہی برسانے کو

جب رہِ حق میں ہے جاں دینا ہی منظور ہمیں
شمع سے کون بھلا روکے گا پروانے کو

رہروِ شوق رہِ صدق و وفا سے نہ ہٹا
ہر کہ و مہ گیا گو اُسے سمجھانے کو

پہن کر جُبّہ و دستار بصد مکر و ریا
حضرتِ شیخ بھی نکلے اُسے بہکانے کو

مفتیٔ شہر نے بھی قتل کا فتویٰ دے کر
آگ پر تیل گرایا اُسے بھڑکانے کو

تیرے دیوانے کو پھر دار و رسن ہے درپیش
ہے کمر بستہ عدو اپنی ہی منوانے کو

بہرِ حق سر نہ کروں پیش تو شبّیر نہیں
آپ شمشیر بکف آئیں ستم ڈھانے کو

شبیر احمد

# گُلشنِ دیں میں بہاریں ہی بہاریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دن وہ نزدیک ہیں جب دُور اندھیرا ہوگا ❊ ساری دُنیا میں سویرا ہی سویرا ہوگا
نُورِ قُرآن سے ہر قوم منوّر ہوگی ❊ حق کی توحید کا ہر دل میں بسیرا ہوگا
گُلشنِ دِیں میں بہاریں ہی بہاریں ہونگی ❊ پھر خزاؤں کا کبھی اُس میں نہ ڈیرا ہوگا

غالب آئے گا سب ادیان پہ دینِ اسلام
حق نے باطل کو ہر اِک سَمت سے گھیرا ہوگا

حِزبِ کے مقدّر میں ہے یہ فتحِ مبیں ❊ لِلّٰہِ الحمد کہ سہرا اُس کے یہ سہرا ہوگا
چند روزہ ہے یہاں زندگی اپنی اے دوست ❊ پھر نہ اپنا کبھی اِس سمت کو پھیرا ہوگا
اپنے مَزرع سے وہی کاٹیں گے ہم عقبیٰ میں ❊ بیج جس صِنف کا دُنیا میں بکھیرا ہوگا
بھُول مت، لے گا خدا حشر میں جب سب سے حساب ❊ ساتھ اپنے کوئی چھوٹا نہ وڈیرا ہوگا
کیوں نہ ہم موت سے پہلے اُسے راضی کرلیں ❊ ورنہ فردوس میں اُس کی نہ بسیرا ہوگا

وعدہ تحریک کا ہر اِک تُو وفا کرتا رہ ❊ بڑھ کے ہر سَودے سے پھر سَودا یہ تیرا ہوگا
جاری اِلقائے اِلٰہی سے ہوئی ہے یہ سکیم ❊ دُور اَب اس سے ہی باطل کا اندھیرا ہوگا

مال اپنا رہِ مولیٰ میں لُٹا دے صدّیق
کم نہ اِس طرح ذخیرہ کبھی تیرا ہوگا

محمد صدیق امرتسری
ربوہ

# جو راہِ دیں کے راہی ہیں وہ گھبرایا نہیں کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کبھی منزل کی راہوں میں وہ سستایا نہیں کرتے ❊ جو راہِ دیں کے راہی ہیں وہ گھبرایا نہیں کرتے

جو انساں دردِ انسانی میں جاں دیتے ہیں زندہ ہیں ❊ وہ مر جانے پہ بھی سنتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

وہ انساں جن کو قدرت نے نوازا حسنِ فطرت سے ❊ کبھی وہ کینہ و نفرت کو پھیلایا نہیں کرتے

جڑیں جن کی زمینوں میں ہوں شاخیں آسمانوں میں ❊ شجر ایسے ہواؤں سے اُکھڑ جایا نہیں کرتے

طلب تابِ نظارہ جلوۂ محبوب تھی ورنہ ❊ یونہی وہ طور پر شعلے کو تڑپایا نہیں کرتے

جو شعلے ظلمتوں کو نور سے معمور کرتے ہیں ❊ وہ شعلے کفر کی پھونکوں سے دب جایا نہیں کرتے

کوئی تو بات ہے آخر خردمندو ذرا سوچو! ❊ کہ پروانے شمع پر یونہی جل جایا نہیں کرتے

جنہیں دلجوئی مجبوروں کی ہو منظور نرمی سے ❊ لگا لیتے ہیں سینے سے وہ ٹھکرایا نہیں کرتے

جو تلخی سہ نہیں سکتے برودت اور تمازت کی ❊ وہ باغِ دہر میں شیریں ثمر کھایا نہیں کرتے

جو صابر اور شاکر ہیں بھا لیتے ہیں اشکوں کو ❊ لبوں پر شکوۂ رنج و الم لایا نہیں کرتے

بدی کو نیک سیرت لوگ اپناتے نہیں ہرگز ❊ مگر نیکی وہ کرنے سے بھی کترایا نہیں کرتے

سُنا ہے وہ بہاریں لے کے جس گلشن میں جاتے ہیں ❊ وہاں موسم خزاں کے پھر کبھی آیا نہیں کرتے

ہر اساں فیضؔ جن کو کر نہیں سکتی ہے ناکامی
وہ بے جا کامیابی پر بھی اترایا نہیں کرتے

فیضؔ احمد فیضؔ

# دُنیا کے گوشے گوشے میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِسلام کا پرچم لہراؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں
انوارِ محمدؐ پھیلاؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

تثلیث کے حامی انساں کو توحید کی عظمت سمجھاؤ
گُم راہ کو رستہ دکھلاؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

جس آگ نے پُوری دُنیا کو اِک سوزِ محبت بخشا تھا
وہ آگ دلوں میں دہکاؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

مغرب کے پُجاری کیا جانیں مشرق کی حسیں تہذیبوں کو
اللہ کی باتیں پہنچاؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

اظہارِ حقیقت کرتے رہو، اسلام کی خاطر مرتے رہو
عرفان کی بارش برساؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

اِسلام ہماری منزل ہے، قرآن ہماری مشعل ہے
اِک رحمت بن کر چھا جاؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

تم صدق و صفا کے متوالے اور مہر و وفا کے دیوانے
لوگوں کے دلوں کو برماؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

"ناصرؔ" سا امامِ وقت ملا، اُمّت کی دعاؤں کا ہے صلہ
اِس پھول کی خوشبو پہنچاؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

احسنؔ یہ "چراغِ منزل" ہے، احسنؔ یہ نشانِ رحمت ہے
انوارِ خلافت پھیلاؤ دُنیا کے گوشے گوشے میں

احسنؔ اسمٰعیل۔ گوجرہ

# شریکِ حال

مجھ کو تم ستانے بھی دو اُن یادوں کی چھاؤں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن یادوں نے ڈالی ہے زنجیر سی میرے پاؤں میں

میری گہری آنکھوں میں ماحول کی شمعیں جلتی ہیں

مَیں ناداں ہُوں نادانوں میں، اور دانا، داناؤں میں

وہ، ہاں وہ کہ مری خوشیوں سے بھی رنجیدہ خاطر ہیں

مَیں، ہاں مَیں کہ شریکِ حال رہا سب کی گھٹناؤں میں

آنگن آنگن رُوپ بکھیرا مہک اُٹھیں دیواریں بھی

جیسے چاند اُتر آیا ہو سُونے سے صحراؤں میں

تیغ زنوں کے ہاتھوں سے گر جاتی ہیں تلواریں بھی

ہوتا ہے اثر کچھ ایسا ہی اِن آہوں اور دعاؤں میں

جو اُٹھتے ہیں مظلوموں پر وہ ہاتھ ہمیشہ کٹتے ہیں

"کٹنے" کی سمجھ مسدوم سہی جمہور کے سب آقاؤں میں

شہروں کے کشادہ ہونے سے شہروں کی گھٹن بڑھ جاتی ہے

اُٹھے گا نسیم اَب چل کے رہیں اِک دُور اُفتادہ گاؤں میں

نسیم سیفی

# "ہم اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی تمام توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے"

## "ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ہم تبلیغِ اسلام سے متعلق موصول ہونیوالی ہدایات پر کماحقہٗ عمل پیرا ہوں"

## امریکہ کے احمدی احباب کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اطاعت و فدائیت کے جذبات کا اظہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈورڈس ویلے، ایلینز (امریکہ): جماعتِ احمدیہ امریکہ کے ارکان نے کہا ہے کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اِس پختہ عزم کا یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنے محبوب امام کی تمام توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔ احبابِ امریکہ کا اخلاص، فدائیت اور اطاعتِ امام کے جذبے سے سرشار یہ پیغام حضور ایدہ اللہ کے اس پیغام کے شکریہ کے طور پر موصول ہوا ہے جو کہ حضور نے امریکہ کی جماعتوں کے ۳۲ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر بھیجا تھا اور جو الفضل مؤرخہ ۷ ستمبر ۱۹۷۹ء میں ہدیۂ قارئین کیا جا چکا ہے۔ امریکہ کے احباب کی طرف سے یہ پیغام حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں امریکہ کے نیشنل پریذیڈنٹ اور مشنری انچارج امریکہ نے جملہ جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی طرف سے بذریعہ تار بھیجا ہے۔ اِس تار میں احبابِ امریکہ نے لکھا ہے کہ:-

"ہم ممبرانِ جماعت احمدیہ امریکہ جو آج یہاں اپنے بتیسویں سالانہ جلسہ کے لئے جمع ہوئے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے احسان مند ہیں کہ حضور نے اپنے رُوح پرور اور ایمانوں کو تقویت دینے والے پیغام سے ہماری عزت افزائی فرمائی اور ہم حضور کو اپنے اِس پختہ عزم کا یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنے محبوب امام کی اُن تمام توقعات پر پُورا اُترنے کی کوشش کریں گے جو حضور ہمیں اخوت، اتفاق اور اتحاد کے سلسلہ میں ارشاد فرمائیں گے اور اسی طرح حضور کی طرف سے امریکہ میں تبلیغِ اسلام کے بارہ میں جو ہدایات موصول ہوں گی اُن پر پُوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کی بابرکت قیادت میں خلافت اور احمدیت کے مکمّل وفادار رہیں گے۔

ہم حضور کی خدمتِ عالی میں مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے توفیق بخشے کہ ہم دُنیا کے اِس حصّے میں اسلام کے پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بن جائیں۔"

نیشنل پریذیڈنٹ جماعت امریکہ اور مشنری انچارج امریکہ

# اِس وقت اسلام کو آپ کی ضرورت ہے: احمدی ڈاکٹروں سے اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## افریقہ اور ایشیا کے دُکھی اِنسان آپ کی راہ تک رہے ہیں

بھائیو اور بہنو! آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو خدا نے علم کی دولت سے نوازا ہے۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل ہے کیونکہ آپ جس جگہ بھی ہیں مخلوقِ خدا کی خدمت میں مصروف ہیں اور اپنے علم کو مزید وسعت دینے کے لئے کوشاں ہیں۔

لیکن اِس وقت اسلام کو آپ کی خدمات کی ضرورت ہے۔ محروم انسانیت آپ کو بآوازِ بلند پکار رہی ہے۔ افریقہ کے معصوم اور دُکھی انسان جو ہر قسم کے علاج سے محروم ہیں آپ کے منتظر ہیں۔ ایشیا کے غریب عوام آپ کی راہ تک رہے ہیں۔ امامِ وقت آپ کو بُلا رہے ہیں۔

آئیں اور آکر اُس کام کو شروع کر دیں جس کو کرنے کے لئے کوئی تیار نہیں ہے۔ یہ کام آپ کی محنت، آپ کے خلوص اور محبت، آپ کی دعاؤں اور انسانیت سے آپ کی ہمدردی (جو آپ میں بدرجۂ اتم موجود ہے) کا طلبگار ہے۔

آگے بڑھیں اور جو قدر جو قربانی اپنی خدمات کو خدا کی خاطر خلیفۂ وقت کے ہاتھوں میں ڈال دیں۔ آپ کی دُنیا بھی پہلے سے بہتر ہو جائے گی اور آپ کا دین بھی پہلے سے بہتر ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدا کرے کہ ہم میں سے ایک بھی ایسا نہ ہو جو اِس ضرورت کے وقت پر اپنی خدمات کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے والا نہ ہو۔

پھر جس کو وہ مناسب خیال فرمائیں اور جس پر اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور اپنے کام کے لئے منتخب کر لے کیونکہ خدمتِ اسلام کرنا اور ضرورت کے وقت امامِ وقت کی آواز پر لبّیک کہنا انتہائی خوش نصیبی ہے۔

آپ اپنے مکمّل کوائف یعنی نام۔ پتہ۔ عمر۔ ایم بی بی ایس کرنے کی تاریخ۔ میڈیکل کالج کا نام۔ ڈگری حاصل کرنے کے بعد کے کام کی تفصیلات اور موجودہ کام۔ SPECIALIZATION کی تفصیلات۔ اپنا خاندان۔ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ اور بچّوں کی تعداد وغیرہ سے مطلع فرمائیں۔ اس کے علاوہ افریقہ یا ایشیا یا دُنیا کے کسی اَور پسماندہ علاقے میں کام کرنے کیلئے رضامندی تحریر فرما کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں براہِ راست یا خاکسار کی وساطت سے ارسال فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی

ایم بی بی ایس۔ ایم آر سی پی (ایڈنبرا) ڈی۔ سی۔ ایم (لنڈن)

کنسلٹنٹ فزیشن فضلِ عمر ہسپتال، ربوہ و سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لاویں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰

رہائش ۶۲۹۳۰؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ

رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجرّبات

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

حبِ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے

نرینہ اولاد گولیاں مکمل کورس تیس روپے

زدجامِ عشق ایک ماہ کے لئے تیس روپے

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴؛ ریلوے فون نمبر ۶۴۸

نگران: حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مربینہ تھوک و پرچون و اجبی اموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

آپ کو معلوم ہی ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اَب
مشہور دَواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ ہی کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۸
نگران:۔ حکیم عبد الحمید (درجہ اوّل)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبرز
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون دُکان ۶۲۶۱۸
فون رہائش ۵۳۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتّہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دُعا فرمائیں
Digitized by Khilafat Library Rabwah
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر ملک عبد اللطیف ستکوہی فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی گمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
Digitized by Khilafat Library Rabwah
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
مکرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳